DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1050

DATED 26-11-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Locall/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 26.11.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نوجوانوں کا مستقبل اسمگلنگ نہیں جدید ٹیکنالوجی سے وابستہ ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس نوجوانوں کیلئے اہم میگا پروجیکٹ ہے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان کے حالات مشکل ملکر نفرت کی سیاست کو ختم کرینگے، بلاول بھٹو	جنگ ودیگر اخبارات
04	خواتین اور بچیوں کے خلاف تشدد کا خاتمہ ناگزیر ہے، رابعہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
05	عوام کی خدمت ہمارا نصب العین ہے، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
06	گوادر فری زون میں چینی سرمایہ کاری اور صنعتی یونٹس کے قیام پر غور	مشرق ودیگر اخبارات
07	مانگی ڈیم حملہ تحقیقاتی کمیشن میں ایک گواہ کا بیان قلمبند	مشرق ودیگر اخبارات
08	صوبہ وفاقی محکموں کی خالی آسامیوں پر بھرتیوں کیلئے انٹرویوز جاری	جنگ ودیگر اخبارات
09	این 25 اہم گزرگاہ دورویہ تعمیر وقت کی ضرورت ہے، کمشنر لسبیلہ ڈویژن	جنگ ودیگر اخبارات
10	ریاست کے چاروں ستونوں پر اعلانیہ وغیر اعلانیہ پابندیاں ہیں، سیاسی رہنما	جنگ ودیگر اخبارات
11	عوامی مسائل اجاگر کرنے کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کررہے ہیں، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان کی سرحد تجارت کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں، مرزا خان خلجی	جنگ ودیگر اخبارات
13	مسائل کے حل کیلئے عوامی رابطہ اور مشترکہ جدوجہد ناگزیر ہے، اصغر اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارت
14	اختیار میں ہوتا تو تمام وسائل بلوچستان کی تعلیم پر خرچ کرتا، مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارت
15	آزادی اظہار رائے سے ریاست مضبوط اور مسائل حل ہونگے، مقررین	جنگ ودیگر اخبارت

امن وامان:

تربت میں فورسز نے مشکوک سے منشیات برآمد کرلی، ڈھاڈر پولیس کی کارروائی دو ملزمان گرفتار اسلحہ برآمد، سوراب مسلح افراد نے بس کو مسافروں سمیت اغواء کرلیا، کیچ تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر حملہ مشینری نذر آتش، ڈیرہ مراد مسلح افراد کی قیدیوں کو لے جانے والی پولیس وین پر فائرنگ، کوئٹہ صدام پائک پر پولیس اور ملزمان کے درمیان فائرنگ تبادلہ، وڈھ کے علاقے میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

عوامی مسائل:

صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری، خضدار مہنگائی کی لہر تھم نہ سکی عوام آٹے وخوردنی اشیاء کی بڑھتی قیمتوں سے پریشان، بھاگ گرلز کالج 6 سال سے مکمل نہ ہوسکا طالبات تعلیم سے محروم

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**ملک میں گندم کا بڑا بحران جنم لے رہا ہے ....**؟" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ سابق وفاقی وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے اپنے ایک بیان میں خبردار کیا ہے کہ وفاقی حکومت کی ناقص پالیسیوں اور بروقت فیصلے نہ کرنے کے باعث ملک میں گندم کا بحران پیدا ہونے کا خدشہ ہے انہوں نے کہا کہ کراچی میں گندم کی قیمت 157 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے جبکہ آنے والے دنوں میں آٹے کی قیمت 200 روپے فی کلو یا اس سے بھی تجاوز کرسکتی ہے یہ وہی گندم ہے جسے کسانوں نے رواں سال اپریل اور مئی میں 65 روپے فی کلو سے بھی کم قیمت پر

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 26.11.2026

فروخت کی تھی جبکہ بیرون ملک سے درآمد کی جانے والی گندم کی کراچی پہنچے تک لاگت تقریباً95 روپے فی کلو بنتی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے بروقت گندم درآمد کی اور نہ ہی نجی شعبے کی درآمد کی اجازت دی حکومت نہ جانے کن وجوہات کی بناء پر درآمد اور برآمد کا عمل ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کے ذریعے پسند کرتی ہے، مفتاح اسماعیل کا کہنا تھا کہ 10 لاکھ ٹن گندم درآمد کئے جانے کے باوجود ملک میں قلت برقرار اور قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے خدشہ ہے کہ عوامی احتجاج کے بعد حکومت مزید گندم درآمد کرنے کا فیصلہ کرے گی اور یہ گندم فروری یا مارچ میں پاکستان پہنچے گی انہوں نے خبردار کیا کہ اگر درآمدی گندم مارچ یا اپریل میں سندھ اور پنجاب پہنچتی ہے تو اس میں مقامی منڈیوں میں قیمتیں گر سکتی ہیں جس کے کسانوں کو نقصان اٹھانا پڑے گا حکومت کا گندم درآمد کرنے کا فیصلہ کرنا ہے تو فوری اقدامات کرنا ہونگے۔

اداریے :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**تمام محکمے وقت کی پابندی ،منصوبوں میں معیار اور شفافیت کو یقینی بنائیں** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں این ٹی سی ڈیٹا سینٹر کا افتتاح ترقی کی جانب اہم پیشرفت ،نوجوانوں کیلئے جدید ٹیکنالوجی سے مستفید ہونے کا موقع** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں اچھی طرز حکمرانی کا فروغ اور مسائل کے حل کی ترجیحات !!**"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Wheat Crisis "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں صحت کا شعبہ ۔بلاول بھٹو زرداری کے وژن سے عملی اقدامات تک** "کے عنوان سے بشیر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں صحافتی محرومیاں .....!!** "کے عنوان سے معراج الدین کا مضمون تحریر کیا ہے

-

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | جمعرات 15 جمادی الثانی 1448ھ 26 نومبر 2026ء | نمبر 324

نوجوانوں کا مستقبل اسمارٹ گلنگ نہیں جدید ٹیکنالوجی وابستہ ہے، سرفراز بگٹی

روزگار کیلئے صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار پائیدار حکمت عملی نہیں، بلوچستان کی پہلی ڈیجیٹل ایکسپو کی تاریخ کے اعلان کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کے انعقاد کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کر دیا چار روزہ ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک ہیلمز میں ہوگی انہوں نے بدھ کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کا کوئی لامحدود ذریعہ نہیں ہو سکتی۔ گزشتہ سات دہائیوں کے تجربات سے واضح ہو چکا ہے کہ روزگار کے لیے صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار پائیدار حکمت عملی نہیں۔ اگر یہی رجحان جاری رہا تو غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوگا اور تعلیم، صحت اور عوامی سہولیات کے لیے دستیاب وسائل محدود ہوتے جائیں گے بلوچستان کے زیر زمین معدنی وسائل کے ساتھ ساتھ صوبے کا سب سے بڑا سرمایہ یہاں کے باصلاحیت نوجوان ہیں، جن کی ذہنی صلاحیتوں، تخلیقی سوچ اور ہنر کو مزید نکھارنے اور عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے بلوچستان کے نوجوانوں کا تعلق اسمارٹ یا غیر قانونی سرگرمیوں سے وابستہ نہیں بلکہ معمولی ذہانت، جدید ٹیکنالوجی، تخلیقی صلاحیتوں اور صحافتی ترقی سے جڑا ہے۔۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسی سوچ کے تحت حکومت بلوچستان پہلی مرتبہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو منعقد کرنے جا رہی ہے، جو صوبے کے نوجوانوں کو اپنی ڈیجیٹل مہارتیں پیش کرنے اور آگے بڑھنے کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ بلوچستان کے کئی ہونہار طالبات میں موجود باصلاحیت نوجوان اس ایکسپو میں شرکت کر کے اپنی صلاحیتوں کو سائنس لائسنس کے اور قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت قائم کرنے کے مواقع حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا اپنے نوجوانوں کو ڈیجیٹل معیشت، کاروبار اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے معاشی طور پر خود مختار بنا رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اسی سمت آگے بڑھنا ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے روایتی سرکاری ملازمتوں کے دائرے سے آگے سوچنے کی ترتیب دی جائے۔ ژوب، پنجگور، تربت، بلیدہ، خاران، آواران اور بلوچستان کے دیگر دور دراز علاقوں میں بیٹھا نوجوان بھی ڈیجیٹل ذرائع سے اپنے لیے روزگار اور کاروبار کے مواقع پیدا کر سکے۔ نوجوانوں کو ایسے سوانح اور پلیٹ فارم فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور حکومت اس ذمہ داری سے آگاہ ہے انہوں نے کہا کہ وائز بلوچستان پروگرام اور صحت کے شعبے میں ٹیلی میڈیسن سمیت دیگر ڈیجیٹل اقدامات اسی وژن کا حصہ ہیں۔ صحت کی سہولیات سے متعلق دلیزایپ کو صوبے بھر میں پذیرائی مل رہی ہے اور روزانہ موصول ہونے والے اعداد و شمار حوصلہ افزا ہیں۔ بالخصوص خواتین کی جانب سے اس سہولت سے استفادہ کرنا اس بات کا اظہار ہے کہ شہری ریاست اور حکومتی نظام پر اعتماد کرتے ہوئے جدید سہولیات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کامیابی کی کنجی ہیرٹ پر مبنی نظام ہے۔ جب درست شخص کو درست ذمہ داری سونپی جاتی ہے تو اس کے نتائج بھی سامنے آتے ہیں۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات اس کی مثال ہیں۔ حکومت اب تمام محکموں کو مرحلہ وار ڈیجیٹائز کر رہی ہے۔ محکمہ خزانہ اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں ڈیجیٹل نظام متعارف کرایا جا رہا ہے، جبکہ ترقیاتی منصوبوں کی مصوریوں سے متعلق پی سی ون کو بھی ڈیجیٹائز کر لیا گیا ہے۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں مصنوعی ذہانت پر مبنی حاضری کے نظام سمیت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے سرکاری امور میں شفافیت اور کارکردگی بہتر بنائی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل ایکسپو میں سوبے کے تمام محکمے اپنی کارکردگی پیش کریں گے اور عوام کو بتایا جائے گا کہ ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے عمومی امور میں کیا تبدیلیاں لائی گئی ہیں۔ آج محکمہ خزانہ کا نظام ایک کلک پر دستیاب ہے اور عمومی امور کو ڈیجیٹل ذرائع سے اس حد تک منتقل کیا جا رہا ہے کہ روایتی دفتری طریقہ کار پر انحصار کم سے کم کیا جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوان طبقہ ناقص طرز حکمرانی کے باعث ریاست سے دوری اختیار کر رہے ہیں تاہم کسی حکومت کی کوتاہی کو ریاست کی ناکامی قرار نہیں دیا جانا چاہیے۔ حکومت نوجوانوں کے لیے نے مواقع اور پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ اس لیے انہیں چاہیے کہ ان مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی صلاحیتوں کے ذریعے نہ صرف اپنی اور اپنے خاندان کی معاشی حالت بہتر بنائیں بلکہ بلوچستان اور پاکستان کا نام بھی روشن کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ بلوچستان کے معدنی وسائل سے بڑھ کر یہاں کے نوجوانوں کو صوبے کا اصل سرمایہ سمجھتے ہیں۔

اشتہارات کو میڈیا ورکرز کی تنخواہوں کی ادائیگی سے مشروط کرینگے، وزیر اعلیٰ بگٹی

جرنلسٹس کالونی کے قیام کے حوالے سے عملی پیش رفت جاری ہے، صحافی تنظیموں کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر افضل بٹ کی سربراہی میں کوئٹہ پریس کلب اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی جس میں کوئٹہ میں مختلف فی وی چینلز کے بیورو زکی بندش، صحافیوں کو درپیش پیشہ ورانہ و معاشی مسائل، جرنلسٹس ہاؤسنگ اسکیم اور صحافتی برادری کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات اور مختلف چیلنجز کے باوجود اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں ان کی خدمات قابل قدر ہیں آزاد و ذمہ دار اور فعال صحافت معاشرے میں مثبت تبدیلی اور عوامی مسائل کی مؤثر نشاندہی کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحافیوں کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے حکومت سنجیدہ ہے اور جرنلسٹس کالونی کے قیام کے حوالے سے عملی پیش رفت جاری ہے۔ حکومت صحافیوں کو رہائشی سہولیات کی فراہمی کے منصوبے کو آگے بڑھانے کے لیے متعلقہ اقدامات کر رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اخبارات کو سرکاری اشتہارات کے اجرا کو میڈیا ورکرز کی تنخواہوں کی باقاعدہ ادائیگی سے مشروط کیا جائے گا تاکہ صحافتی اداروں میں کام کرنے والے کارکنوں کے معاشی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ میڈیا ورکرز کی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی اور ان کے حقوق کا تحفظ اہم معاملہ ہے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 55 | جمعرات 15 جمادی الثانی 1448ھ 26 نومبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 136

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

DIRECTORATE
GENERAL OF PUB
RELATIONS BALOCH

نظامت اعلیٰ تعلقات ع
حکومت بلوچستا

Bullet No. 1

Page No. 2

ڈیجیٹل ایکسپو بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے باعزت روزگار کے دروازے کھولے گی، وزیراعلیٰ

نوجوان ہمارا سب سے بڑا سرمایہ ہیں، انہیں ڈیجیٹل دنیا سے ہم آہنگ کرکے روزگار کے مواقع فراہم کرنا چاہتے ہیں، حکومت یوتھ پالیسی کے تحت نوجوانوں کو ترقی کے عمل میں شامل کرے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کے انعقاد کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کردیا، چار روزہ ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک (بیوٹمز) میں منعقد ہوگی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کے انعقاد کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کردیا، چار روزہ ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) میں منعقد ہوگی، جس میں صوبے کے تمام ڈیجیٹائزڈ محکموں کی کارکردگی اور ڈیجیٹل نظام کے تحت حاصل ہونے والی کامیابیوں کو اجاگر کیا جائے گا، جبکہ..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیجیٹل شعبے میں مہارت رکھنے والے باصلاحیت نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں سے متعارف کرانے کے ساتھ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور روزگار و کاروبار کے نئے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو 2026 کی تاریخ کے اعلان کے حوالے سے بدھ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ کے ذریعے ایکسپو کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کے لیے یہ دن خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے ذمہ داریاں سنبھالیں تو اسے اس حقیقت کا مکمل ادراک تھا کہ دنیا تیزی سے ڈیجیٹلائزیشن اور مصنوعی ذہانت کے دور میں داخل ہو رہی ہے، تاہم بلوچستان میں اب بھی روایتی طریقہ کار کے ذریعے امور حکومت چلائے جا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے زیر زمین معدنی وسائل کے ساتھ ساتھ صوبے کا سب سے بڑا سرمایہ یہاں کے باصلاحیت نوجوان ہیں، جن کی ذہنی صلاحیتوں، تخلیقی سوچ اور ہنر کو مزید نکھارنے اور عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسی سوچ کے تحت حکومت بلوچستان پہلی مرتبہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو منعقد کرنے جا رہی ہے، جو صوبے کے نوجوانوں کو اپنی ڈیجیٹل مہارتیں پیش کرنے اور آگے بڑھنے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ بلوچستان کے کسی بھی علاقے میں موجود باصلاحیت نوجوان اس ایکسپو میں شرکت کرکے اپنی صلاحیتوں کو سامنے لاسکیں گے اور قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت قائم کرنے کے مواقع حاصل کرسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کا کوئی لامحدود ذریعہ نہیں ہوسکتی۔ گزشتہ سات دہائیوں کے تجربات سے واضح ہو چکا ہے کہ روزگار کے لیے صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار پائیدار حکمت عملی نہیں۔ اگر یہی رجحان جاری رہا تو غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوگا اور تعلیم، صحت اور عوامی سہولیات کے لیے دستیاب وسائل محدود ہوتے جائیں گے۔ دنیا اپنے نوجوانوں کو ڈیجیٹل معیشت، کاروبار اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے معاشی طور پر خودمختار بنا رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اسی سمت آگے بڑھنا ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے انہیں روایتی سرکاری ملازمتوں کے دائرے سے آگے سوچنے کی ترغیب دی جائے۔ ڈیرہ بگٹی، ژوب، تربت، بلیدہ، خاران، آواران اور بلوچستان کے دیگر دور دراز علاقوں میں بیٹھا نوجوان بھی ڈیجیٹل ذرائع سے اپنے لیے روزگار اور کاروبار کے مواقع پیدا کرسکے۔ نوجوانوں کو ایسے مواقع اور پلیٹ فارم فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور حکومت اس ذمہ داری سے آگاہ ہے انہوں نے کہا کہ رائز بلوچستان پروگرام اور صحت کے شعبے میں ٹیلی میڈیسن سمیت دیگر ڈیجیٹل اقدامات اسی وژن کا حصہ ہیں۔ صحت کی سہولیات سے متعلق دہلیز ایپ کو صوبے بھر میں پذیرائی مل رہی ہے اور روزانہ موصول ہونے والے اعداد و شمار حوصلہ افزا ہیں۔ بالخصوص خواتین کی جانب سے اس سہولت سے استفادہ کرنا اس بات کا اظہار ہے کہ شہری ریاست اور حکومتی نظام پر اعتماد کرتے ہوئے جدید سہولیات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کامیابی کی کنجی میرٹ پر مبنی نظام ہے۔ جب درست شخص کو درست ذمہ داری سونپی جاتی ہے تو اس کے نتائج بھی سامنے آتے ہیں۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات اس کی مثال ہیں۔ حکومت اب تمام محکموں کو مرحلہ وار ڈیجیٹائز کر رہی ہے۔ محکمہ خزانہ اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں ڈیجیٹل نظام متعارف کرایا جا چکا ہے، جبکہ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری سے متعلق پی سی ون کو بھی ڈیجیٹائز کیا گیا ہے۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں مصنوعی ذہانت پر مبنی حاضری کے نظام سمیت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے سرکاری امور میں شفافیت اور کارکردگی بہتر بنائی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل ایکسپو میں صوبے کے تمام محکمے اپنی کارکردگی پیش کریں گے اور عوام کو بتایا جائے گا کہ ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے حکومتی امور میں کیا تبدیلیاں لائی گئی ہیں۔ آج محکمہ خزانہ کا نظام ایک کلک پر دستیاب ہے اور حکومتی امور کو ڈیجیٹل ذرائع سے اس حد تک مؤثر بنایا جا رہا ہے کہ روایتی دفتری طریقہ کار پر انحصار کم سے کم کیا جاسکے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوان طبقہ ناقص طرز حکمرانی کے باعث ریاست سے دوری اختیار کرتے ہیں تاہم کسی حکومت کی کوتاہی کو ریاست کی ناکامی قرار نہیں دیا جانا چاہیے۔ حکومت نوجوانوں کے لیے نئے مواقع اور پلیٹ فارم کھول رہی ہے، اس لیے انہیں چاہیے کہ ان مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی صلاحیتوں کے ذریعے نہ صرف اپنی اور اپنے خاندان کی معاشی حالت بہتر بنائیں بلکہ بلوچستان اور پاکستان کا نام بھی روشن کریں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ بلوچستان کے معدنی وسائل سے بڑھ کر یہاں کے نوجوانوں کو صوبے کا اصل سرمایہ سمجھتے ہیں۔ بلوچستان کا ہر نوجوان، خواہ وہ بیٹی ہو یا بیٹا، بے پناہ صلاحیتوں کا حامل ہے اور یہی نوجوان مستقبل میں صوبے کو ترقی کی نئی منزلوں تک لے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے صوبائی پبلک سروس کمیشن کی تنظیم نو کے حوالے سے بھی اقدامات شروع کردیے ہیں اور امتحانی نظام کو کاغذ سے پاک اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی بنانے کی جانب پیش رفت جاری ہے۔ اس اقدام کا مقصد بھرتیوں کے عمل میں شفافیت اور عوامی اعتماد کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ مستقبل میں امتحانی پرچوں کی جانچ کے نظام کو بھی جدید ٹیکنالوجی سے منسلک کرنے پر کام کیا جائے گا تاکہ کسی امیدوار کے مستقبل کا انحصار کسی ایک فرد کی ذاتی رائے یا غیر متعلقہ عوامل پر نہ ہو۔ اکیسویں صدی کے تقاضے مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹلائزیشن اور شفاف نظام سے وابستہ ہیں اور بلوچستان کے نوجوانوں کو بھی ان تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا۔ انہوں نے رائز بلوچستان پروگرام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کے تحت ایسی خواتین بھی سامنے آئی ہیں جو پہلے معاشی طور پر دوسروں پر انحصار کرتی تھیں، لیکن آج اپنا کاروبار چلا رہی ہیں اور خودمختار زندگی گزار رہی ہیں۔ یہی ان کا وژن اور ان کی ٹیم کا مشن ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں اور خواتین کو اپنے پیروں پر کھڑا کیا جائے اور انہیں معاشی خودمختاری کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ مستقبل میں بڑی قومی اور عالمی کمپنیاں بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں سے استفادہ کرنے کے لیے خود یہاں آئیں۔ نوجوانوں کو اپنی تعلیم کا مقصد صرف سرکاری یا نجی ملازمت کا حصول نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ انہیں کاروبار شروع کرنے، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور دوسروں کو بھی معاشی طور پر اپنے ساتھ منسلک کرنے کی سوچ اپنانی ہوگی۔ ایک کامیاب نوجوان صرف اپنے لیے روزگار پیدا نہیں کرتا بلکہ سینکڑوں دیگر افراد کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرسکتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل اسمگلنگ یا غیر قانونی سرگرمیوں سے وابستہ نہیں بلکہ مصنوعی ذہانت، جدید ٹیکنالوجی، تخلیقی صلاحیتوں اور معاشی ترقی سے جڑا ہے۔ ہمارے نوجوانوں کا مستقبل ستاروں پر کمند ڈالنے میں ہے۔

صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ ہیں، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں صحافی مشکل کے باوجود فرائض انجام دے رہے ہیں

جرنلسٹس کالونی کے قیام کیلئے پیش رفت جاری ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر افضل بٹ کی سربراہی میں کوئٹہ پریس کلب اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کوئٹہ میں مختلف ٹی وی چینلز کے..... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

بیوروز کی بندش، صحافیوں کو درپیش پیشہ ورانہ و معاشی مسائل، جرنلسٹس ہاؤسنگ اسکیم اور صحافی برادری کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات اور مختلف چیلنجز کے باوجود اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں، ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ آزاد، ذمہ دار اور فعال صحافت معاشرے میں مثبت تبدیلی اور عوامی مسائل کی مؤثر نشاندہی کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے شیخ زرق مندوخیل اور حیات اللہ خان درانی کی ملاقات

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبے میں کشتی رانی کے کھیلوں کے سرپرست رکن صوبائی اسمبلی شیخ زرق خان مندوخیل اور پاکستان کینو اینڈ کایاک فیڈریشن کے سیکرٹری شاہزادہ حیات اللہ خان درانی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صوبے میں آبی کھیلوں (واٹر اسپورٹس) کے فروغ، نوجوانوں کو کھیلوں کے مثبت مواقع فراہم کرنے اور فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB RELATIONS BALOCH

نظامت اعلیٰ تعلقا حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 3

سینچری ایکسپریس کوئٹہ

روزنامہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 343 | جمعرات، 15 جمادی الثانی، 26 نومبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

نوجوان بلوچستان کا بڑا سرمایہ ہیں، انکی صلاحیتوں کو نکھارنا ہمارے سرفراز بگٹی

صوبے میں پہلی مرتبہ 21 دسمبر سے چار روزہ ڈیجیٹل ایکسپو کا انعقاد کیا جارہا ہے، جس کے دوررس نتائج برآمد ہوں گے

پبلک سروس کمیشن کی تنظیم نو کی جارہی ہے تاکہ امتحانی نظام کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کیا جاسکے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کے انعقاد کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کردیا، چار روزہ ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) (باقی صفحہ 5 کالم 29)

وزیراعلیٰ سے PFUJ کے صدر کی سربراہی میں صحافیوں کی ملاقات

جرنلسٹس ہاؤسنگ سکیم، صحافیوں کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

صحافی مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہے ہیں جو قابل قدر ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر افضل بٹ کی سربراہی میں کوئٹہ پریس کلب اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کوئٹہ میں مختلف ٹی وی چینلز کے بیورو کی بندش، صحافیوں کو درپیش پیشہ ورانہ و معاشی مسائل، جرنلسٹس ہاؤسنگ اسکیم اور صحافی برادری کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع (باقی صفحہ 5 کالم 38)

پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات اور مختلف چیلنجز کے باوجود اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں، ان کی خدمات قابل قدر ہیں، آزاد، ذمہ دار اور فعال صحافت معاشرے میں مثبت تبدیلی اور عوامی مسائل کی مؤثر نشاندہی کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحافیوں کے درپیش مسائل کے حل کے لیے حکومت سنجیدہ ہے اور جرنلسٹس کالونی کے قیام کے حوالے سے عملی پیش رفت جاری ہے۔ حکومت صحافیوں کو رہائشی سہولیات کی فراہمی کے منصوبے کو آگے بڑھانے کے لیے متعلقہ اقدامات کررہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اخبارات کو سرکاری اشتہارات کے اجرا کو میڈیا ورکرز کی تنخواہوں کی باقاعدہ ادائیگی سے مشروط کیا جائے گا تاکہ صحافتی اداروں میں کام کرنے والے کارکنوں کے معاشی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ میڈیا ورکرز کی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی اور ان کے حقوق کا تحفظ اہم معاملہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے وفد کو یقین دلایا کہ صحافی برادری کو درپیش مسائل کے حل کے لیے متعلقہ فورمز پر اقدامات کیے جائیں گے اور حکومت صحافیوں کی فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ مشکلات کے ازالے کے لیے پائیدار حکمت عملی تیار کرے گی۔



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان کی پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کی تاریخوں کے اعلان سے متعلق منعقدہ افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے ہیں



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان کی پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کی تاریخوں کے حتمی اعلان کا باقاعدہ افتتاح کررہے ہیں

عوامی سہولیات کے لیے دستیاب وسائل محدود ہوتے جائیں گے۔ دنیا اپنے نوجوانوں کو ڈیجیٹل معیشت، کاروبار اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے معاشی طور پر خودمختار بنا رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اسی سمت آگے بڑھنا ہوگا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے انہیں روایتی سرکاری ملازمتوں کے سہارے سے آگے سوچنے کی ترغیب دی جائے۔ ایریا کنٹرولڈ ٹریننگ اتھارٹی آف بلوچستان کے دیگر ذمہ دار حکام نے بھی نوجوان بچیوں اور بلوچستان کے دیگر نوجوانوں سے ڈیجیٹل ذرائع سے اپنے لیے روزگار اور کاروبار کے مواقع پیدا کرسکے۔ نوجوانوں کو ایسے مواقع اور پلیٹ فارم فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور حکومت اس ذمہ داری سے آگاہ ہے انہوں نے کہا کہ رائٹ بلوچستان پروگرام اور صحت کے شعبے میں ٹیلی میڈیسن سمیت دیگر ڈیجیٹل اقدامات اسی وژن کا حصہ ہیں۔ صحت کی سہولیات سے متعلق ویلیز ایپ کو صوبے بھر میں پذیرائی مل رہی ہے اور روزانہ موصول ہونے والے اعداد و شمار حوصلہ افزا ہیں۔ بالخصوص خواتین کی جانب سے اس سہولت سے استفادہ آئی ہیں جو پہلے معاشی طور پر دوسروں پر انحصار کرتی تھیں لیکن آج اپنا کاروبار چلا رہی ہیں اور خود کفالت زندگی گزار رہی ہیں۔ یہی ان کاوشوں اور ان کی ٹیم کا مشن ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں اور خواتین کو اپنے ہی ہاں پر کمزور کیا جائے اور انہیں معاشی خودمختاری کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ سسٹینبل میں بڑی قومی اور عالمی کمپنیاں بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں سے استفادہ کرنے کے لیے خود یہاں آئیں۔ نوجوانوں کو اپنی تعلیم کا مقصد صرف سرکاری یا نجی ملازمت کا حصول نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ انہیں کاروبار شروع کرنے، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور دوسروں کو بھی معاشی طور پر اپنے ساتھ منسلک کرنے کی سوچ اپنانی ہوگی۔ ایک کامیاب نوجوان صرف اپنے لیے روزگار پیدا نہیں کرتا بلکہ سینکڑوں دیگر افراد کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرسکتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل اسمگلنگ یا غیر قانونی سرگرمیوں سے وابستہ نہیں بلکہ مصنوعی ذہانت، جدید ٹیکنالوجی، تخلیقی صلاحیتوں اور معاشی ترقی سے جڑا ہے۔ اسی لیے نوجوانوں کا مستقبل ہتھاروں کے کندھے لٹکنے میں ہے۔ دوسری طرف جب بلوچستان کا نوجوان اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر خودمختار ہوگا اور پھر ملک کو یہ پیغام جائے گا کہ کسی سے کم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی [illegible] آگے بڑھنے کے لیے روایتی طریقوں سے ہٹ کر سوچنا ہوگا۔ موثر اقدامات اور محنت کی بالادستی ہوگی۔ یہ وہ اصل شعبے ہیں جن کی حکومت کی توجہ کا مرکز ہیں، تاہم توجہ طلب معاملوں پر ہمت نہیں آتی بلکہ اس کے لیے وقت، مسلسل محنت اور جرات مندانہ فیصلوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ سیاسی قیادت کو بعض اوقات ایسے فیصلے بھی کرنا پڑتے ہیں جو فوری طور پر مقبول نہ ہوں، لیکن عوام اور صوبے کے وسیع تر مفاد میں درست ہوں۔ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر درست اور ضروری فیصلوں کے نتیجے میں سیاسی سرمایہ متاثر بھی ہوتا ہے تو اس کی پروا کیے بغیر اصلاحات کا عمل جاری رکھا جائے گا۔

CL
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS
نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچ

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.pk
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | جمعرات 26 نومبر 2026ء بمطابق 15 جمادی الثانی 1448ھ | شمارہ نمبر 324

Bullet No. 1

Page No. 4

...ون میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو وزیر اعلیٰ نے 21 سے 24 دسمبر تک تاریخ کا باضابطہ اعلان کر دیا

روزہ ایکسپو ہیلتھ میں منعقد ہوگی، صوبے کے تمام ڈیجیٹائزر محکموں کی کارکردگی اور ڈیجیٹل نظام کے تحت حاصل کامیابیوں کو اجاگر کیا جائے گا، باصلاحیت نوجوانوں کو ملکی و غیر ملکی کمپنیوں سے کاروبار کے نئے مواقع میسر آئینگے

[illegible]

DIRECTOR GENERAL OF RELATIONS BA
نظامت اعلیٰ حکومت
Bullet No.
Page No.

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی
اکرام اللہ خان
جلد 30 | جمعرات 26 نومبر 2026ء بمطابق 15 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 324

حکومت نوجوانوں کے لیے نئے مواقع اور پلیٹ فارم کھول رہی ہے، وزیراعلیٰ

دنیا اپنے نوجوانوں کو ڈیجیٹل معیشت، کاروبار اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے معاشی طور پر خودمختار بنا رہی ہے بلوچستان کو بھی اسی سمت آگے بڑھنا ہوگا، ڈیجیٹل ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک ہوگا

بلوچستان کے کسی بھی علاقے میں موجود باصلاحیت نوجوان ڈیجیٹل ایکسپو میں شرکت کر کے اپنی صلاحیتوں کو سامنے لاسکیں گے بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت قائم کرنے کے مواقع حاصل کرسکیں گے

کوئٹہ (خ ین ا ین آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کے انعقاد کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کردیا، چار روزہ ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (یوٹیمز) میں منعقد ہوگی، جس میں صوبے کے تمام ڈیجیٹائزڈ محکموں کی کارکردگی اور ڈیجیٹل نظام کے تحت حاصل ہونے والی کامیابیوں کو اجاگر کیا جائے گا، جبکہ ڈیجیٹل شعبے میں مہارت رکھنے والے باصلاحیت نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں سے متعارف کرانے کے ساتھ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور روزگار و کاروبار کے نئے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو 2026 کی تاریخ کے اعلان کے حوالے سے بدھ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ کے ذریعے ایکسپو کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کیا، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کے لیے یہ دن خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے ذمہ داریاں سنبھالیں تو اسے اس حقیقت کا مکمل ادراک تھا کہ دنیا تیزی سے ڈیجیٹائزیشن اور مصنوعی ذہانت کے دور میں داخل ہو رہی ہے، تاہم بلوچستان میں اب بھی روایتی طریقہ کار کے ذریعے امور حکومت چلائے جا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے زیر زمین معدنی وسائل کے ساتھ ساتھ صوبے کا سب سے بڑا سرمایہ یہاں کے باصلاحیت نوجوان ہیں، جن کی ذہنی صلاحیتوں، تخلیقی سوچ اور ہنر کو مزید نکھارنے اور عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسی سوچ کے تحت حکومت بلوچستان پہلی مرتبہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو منعقد کرنے جا رہی ہے، جو صوبے کے نوجوانوں کو اپنی ڈیجیٹل مہارتیں پیش کرنے اور آگے بڑھنے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ بلوچستان کے کسی بھی علاقے میں موجود باصلاحیت نوجوان اس ایکسپو میں شرکت کر کے اپنی صلاحیتوں کو سامنے لاسکیں گے اور قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت قائم کرنے کے مواقع حاصل کرسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کا کوئی الہ دین ذریعہ نہیں ہو سکتی۔ گزشتہ سات دہائیوں کے تجربات سے واضح ہو چکا ہے کہ روزگار کے لیے صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار پائیدار حکمت عملی نہیں۔ اگر یہی رجحان جاری رہا تو غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوگا اور تعلیم، صحت اور عوامی سہولیات کے لیے وسائل محدود ہوتے جائیں گے۔ دنیا اپنے نوجوانوں کو ڈیجیٹل معیشت، کاروبار اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے معاشی طور پر خودمختار بنا رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اسی سمت آگے بڑھنا ہوگا، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے انہیں روایتی سرکاری ملازمتوں کے دائرے سے آگے سوچنے کی ترغیب دی جائے۔ ڈیرہ بگٹی، ڈوب، تربت، بلیدہ، خاران، آواران اور بلوچستان کے دیگر دور دراز علاقوں میں بیٹھا نوجوان بھی ڈیجیٹل ذرائع سے اپنے لیے روزگار اور کاروبار کے مواقع پیدا کرسکے۔ نوجوانوں کو ایسے مواقع اور پلیٹ فارم فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور حکومت اس ذمہ داری سے آگاہ ہے انہوں نے کہا کہ رائز بلوچستان پروگرام اور صحت کے شعبے میں ٹیلی میڈیسن سمیت دیگر ڈیجیٹل اقدامات اسی وژن کا حصہ ہیں۔ صحت کی سہولیات سے متعلق ہیلتھ ایپ کو صوبے بھر میں پذیرائی مل رہی ہے اور روزانہ سو مکمل ہونے والے اعداد و شمار حوصلہ افزا ہیں۔ بالخصوص خواتین کی جانب سے اس سہولت سے استفادہ کرنا اس بات کا اظہار ہے کہ شہری ریاست اور حکومتی نظام پر اعتماد کرتے ہوئے جدید سہولیات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کامیابی کی کنجی میرٹ پر مبنی نظام ہے۔ جب درست شخص کو درست ذمہ داری سونپی جائے تو اس کے نتائج بھی سامنے آتے ہیں۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات اس کی مثال ہیں۔ حکومت اب تمام محکموں کو مرحلہ وار ڈیجیٹائز کر رہی ہے۔ محکمہ خزانہ اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں ڈیجیٹل نظام متعارف کرایا جا چکا ہے، جبکہ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری سے متعلق پی ڈی ون کو بھی ڈیجیٹائز کیا گیا ہے۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں مصنوعی ذہانت پر مبنی حاضری کے نظام سمیت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے سرکاری امور میں شفافیت اور کارکردگی بہتر بنائی جا رہی ہے، انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل ایکسپو میں صوبے کے تمام محکمے اپنی کارکردگی پیش کریں گے اور عوام کو بتایا جائے گا کہ ڈیجیٹائزیشن کے ذریعے حکومتی امور میں کیا تبدیلیاں لائی گئی ہیں۔ آج محکمہ خزانہ کا نظام ایک کلک پر دستیاب ہے اور حکومتی امور کو ڈیجیٹل ذرائع سے اس حد تک مؤثر بنایا جا رہا ہے کہ روایتی دفتری طریقہ کار پر انحصار کم سے کم کیا جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوان طبقہ فاسٹ طرز حکمرانی کے باعث ریاست سے دوری اختیار کرتے ہیں تاہم کسی حکومت کی کوتاہی کو ریاست کی ناکامی قرار نہیں دیا جانا چاہیے۔ حکومت نوجوانوں کے لیے نئے مواقع اور پلیٹ فارم کھول رہی ہے، اس لیے انہیں چاہیے کہ ان مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی صلاحیتوں کے ذریعے نہ صرف اپنی اور اپنے خاندان کی معاشی حالت بہتر بنائیں بلکہ بلوچستان اور پاکستان کا نام بھی روشن کریں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ بلوچستان کے معدنی وسائل سے بڑھ کر یہاں کے نوجوانوں کو صوبے کا اصل سرمایہ سمجھتے ہیں۔ بلوچستان کا ہر نوجوان، خواہ وہ ہیں ہو یا بیٹا، بے پناہ صلاحیتوں کا حامل ہے اور یہی نوجوان مستقبل میں صوبے کو ترقی کی نئی منزلوں تک لے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے صوبائی پبلک سروس کمیشن کی تشکیل نو کے حوالے سے بھی اقدامات شروع کر دیے ہیں اور امتحانی نظام کو کاغذ سے پاک اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی بنانے کی جانب پیش رفت جاری ہے۔ اس اقدام کا مقصد بھرتیوں کے عمل میں شفافیت اور عوامی اعتماد کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ مستقبل میں امتحانی پرچوں کی جانچ کے نظام کو بھی جدید ٹیکنالوجی سے منسلک کرنے پر کام کیا جائے گا تاکہ کسی امیدوار کے مستقبل کا انحصار کسی ایک فرد کی ذاتی رائے یا غیر متعلقہ عوامل پر نہ ہو۔ ایکسپو میں صحت کے شعبے میں مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹائزیشن اور شفاف نظام سے وابستہ ہیں اور بلوچستان کے نوجوانوں کو بھی ان شعبوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا۔ انہوں نے رائز بلوچستان پروگرام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کے تحت ایسی خواتین بھی سامنے آئی ہیں جو پہلے معاشی طور پر دوسروں پر انحصار کرتی تھیں لیکن آج اپنا کاروبار چلا رہی ہیں اور خوشحال زندگی گزار رہی ہیں۔ یہی ان کا وژن اور ان کی نیم کا مشن ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں اور خواتین کو اپنے پیروں پر کھڑا کیا جائے اور انہیں معاشی خودمختاری کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ مستقبل میں بڑی قومی اور عالمی کمپنیاں بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں سے استفادہ کرنے کے لیے خود یہاں آئیں۔ نوجوانوں کو اپنی تعلیم کا مقصد صرف سرکاری یا نجی ملازمت کا حصول نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ انہیں کاروبار شروع کرنے، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور دوسروں کو بھی معاشی طور پر اپنے ساتھ منسلک کرنے کی سوچ اپنانی ہوگی۔ ایک کامیاب نوجوان صرف اپنے لیے روزگار پیدا نہیں کرتا بلکہ سینکڑوں دیگر افراد کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرسکتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل اسٹمگنگ یا غیر قانونی سرگرمیوں سے وابستہ نہیں بلکہ مصنوعی ذہانت، جدید ٹیکنالوجی، تخلیقی صلاحیتوں اور معاشی ترقی سے جڑا ہے۔ ہمارے نوجوانوں کا مستقبل ستاروں پر کمند ڈالنے میں ہے۔ وہ دن دور نہیں جب بلوچستان کا نوجوان اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر خودمختار ہوگا اور پورے ملک کو یہ پیغام دے گا کہ وہ کسی سے کم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور آگے بڑھنے کے لیے دو بنیادی عوامل بدعنوانی کے خلاف مؤثر اقدامات اور میرٹ کی بالادستی ہیں۔ یہ دونوں شعبے حکومت کی توجہ کا مرکز ہیں، تاہم تبدیلیاں راتوں رات نہیں آتیں بلکہ اس کے لیے وقت، مسلسل محنت اور جرات مندانہ فیصلوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ سیاسی قیادت کو بعض اوقات ایسے فیصلے بھی کرنا پڑتے ہیں جو فوری طور پر مقبول نہ ہوں، لیکن عوام اور صوبے کے وسیع تر مفاد میں درست ہوں۔ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر درست اور ضروری فیصلوں کے نتیجے میں سیاسی سرمایہ متاثر بھی ہوتا ہے تو اس کی پروا کیے بغیر اصلاحات کا عمل جاری رکھا جائے گا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت اور وژن کے تحت گزشتہ ڈھائی سال کے دوران متعدد مشکلات اور چیلنجز کے باوجود عوامی فلاح و بہبود، جدید طرز حکمرانی اور ڈیجیٹل اصلاحات کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو صوبے کی ان کامیابیوں اور ڈیجیٹل صلاحیتوں کو قومی اور عالمی سطح پر متعارف کرانے کا اہم پلیٹ فارم ثابت ہوگی انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں ویلیو پروگرام کے ذریعے عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی، 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنانا اور محکمہ خزانہ سمیت صوبائی ترقیاتی پروگرام کے نظام کو ڈیجیٹائز کرنا حکومتی اصلاحات کے نمایاں اقدامات ہیں، جن کا مقصد عوامی وسائل کے شفاف استعمال اور ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی یقینی بنانا ہے، انہوں نے کہا کہ ایکسپو کے ذریعے عوام کو آگاہ کیا جائے گا کہ گزشتہ ڈھائی سال کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں گورننس اور عوامی خدمات کے شعبوں میں کیا عملی پیش رفت ہوئی ہے۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی صرف نظام کو جدید بنانے کا ذریعہ نہیں بلکہ عام شہری کے لیے سہولت، شفافیت اور نوجوانوں کے لیے قومی و عالمی سطح پر نئے مواقع پیدا کرنے کا وسیلہ بھی ہے۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بھی اس ڈیجیٹل سفر میں حکومت کے ساتھ ہے، بورڈ کا بزنس فیسلیٹیشن سیکرٹریٹ ڈیجیٹل طریقہ کار کو آسان بنانے اور سرمایہ کاروں کو مختلف سرکاری خدمات تک ایک سرحد ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے رسائی فراہم کرنے کے لیے کام کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو صوبے کی ڈیجیٹل استعداد، حکومتی اصلاحات اور سرمایہ کاری کے امکانات کو اجاگر کرنے کے ساتھ نوجوانوں اور کاروباری طبقے کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ کے ذریعے ایکسپو کی تاریخوں کا اعلان کیا، تقریب میں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، اعلیٰ افسران نے شرکت کی

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | جمعرات 26 نومبر 2026ء 15 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 87

صحافیوں کے دیرینہ مسائل کے حل کیلئے حکومت سنجیدہ ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے صحافی مشکل حالات اور مختلف چیلنجز کے باوجود اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں، انکی خدمات قابل قدر ہیں۔ آزاد، ذمہ دار اور فعال صحافت معاشرے میں مثبت تبدیلی اور عوامی مسائل کی مؤثر نشاندہی کیلئے اہم کردار ادا کرتی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

جرنلسٹس کالونی کے قیام کے حوالے سے عملی پیش رفت جاری ہے۔ حکومت صحافیوں کو رہائشی سہولیات کی فراہمی کے منصوبے کو آگے بڑھانے کے لیے متعلقہ اقدامات کر رہی ہے، کوئٹہ پریس کلب اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے نمائندہ وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر افضل بٹ کی سربراہی میں کوئٹہ پریس کلب اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صحافیوں کو درپیش پیشہ ورانہ و معاشی مسائل، جرنلسٹس کالونی کے قیام اور صحافی برادری کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات اور مختلف چیلنجز کے باوجود اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں، ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ آزاد، ذمہ دار اور فعال صحافت معاشرے میں مثبت تبدیلی اور عوامی مسائل کی مؤثر نشاندہی کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحافیوں کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے حکومت سنجیدہ ہے اور جرنلسٹس کالونی کے قیام کے حوالے سے عملی پیش رفت جاری ہے۔ حکومت صحافیوں کو رہائشی سہولیات کی فراہمی کے منصوبے کو آگے بڑھانے کے لیے متعلقہ اقدامات کر رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اخبارات کو سرکاری اشتہارات کے اجرا کو سیڈا اور مرکز کی تنخواہوں کی باقاعدہ ادائیگی سے مشروط کیا جائے تاکہ صحافتی اداروں میں کام کرنے والے کارکنوں کے معاشی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ میڈیا ورکرز کی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی اور ان کے حقوق کا تحفظ اہم معاملہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے وفد کو یقین دلایا کہ صحافی برادری کو درپیش مسائل کے حل کے لیے متعلقہ فورم پر اقدامات کیے جائیں گے اور حکومت صحافیوں کی فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ مشکلات کے ازالے کے لیے اپنا تعاون جاری رکھے گی۔ وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو صحافیوں کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا اور ان کے حل کے لیے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

وزیراعلیٰ کا صوبائی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کے انعقاد کا اعلان

چار روزہ ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) میں منعقد ہوگی

جس میں صوبے کے تمام ڈیجیٹائزڈ محکموں کی کارکردگی اور ڈیجیٹل نظام کے تحت حاصل ہونے والی کامیابیوں کو اجاگر کیا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کے انعقاد کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ چار روزہ ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

میں منعقد ہوگی، جس میں صوبے کے تمام ڈیجیٹائزڈ محکموں کی کارکردگی اور ڈیجیٹل نظام کے تحت حاصل ہونے والی کامیابیوں کو اجاگر کیا جائے گا، جبکہ ڈیجیٹل شعبے میں مہارت رکھنے والے باصلاحیت نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں سے متعارف کروانے کے ساتھ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور روزگار و کاروبار کے نئے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو 2026 کی تاریخ کے اعلان کے حوالے سے وہ گورنر ہاؤس میکزئیت میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیجیٹل ویژن بورڈ کے ذریعے ایکسپو کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کے لیے یہ دن خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے ذمہ داریاں سنبھالیں تو اسے اس حقیقت کا مکمل ادراک تھا کہ دنیا تیزی سے ڈیجیٹائزیشن اور مصنوعی

بلوچستان ایکسپو صوبے کی ڈیجیٹل استعداد، تکنیکی صلاحیت اور سرمایہ کاری کے امکانات کو اجاگر کرنے کے ساتھ نوجوانوں اور کاروباری طبقے کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ڈیجیٹل ویژن بورڈ کے ذریعے ایکسپو کی تاریخوں کا اعلان کیا تقریب میں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | جمعرات 26 نومبر 2026ء بمطابق 15 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔322

بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک کوئٹہ میں منعقد ہوگی، میر سرفراز بگٹی

چار روزہ ایکسپو میں صوبے کے تمام ڈیجیٹائزڈ محکموں کی کارکردگی اور ڈیجیٹل نظام کے تحت حاصل ہونے والی کامیابیوں کو اجاگر کیا جائے گا، ایکسپو نوجوانوں کو اپنی ڈیجیٹل مہارتیں پیش کرنے کے لیے موثر پلیٹ فارم ہے

ڈیجیٹل شعبے میں مہارت رکھنے والے باصلاحیت نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں سے متعارف کرانے کے ساتھ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور روزگار و کاروبار کے نئے مواقع فراہم کیے جائیں

بلوچستان کے زیرزمین معدنی وسائل کے ساتھ ساتھ صوبے کا سب سے بڑا سرمایہ یہاں کے باصلاحیت نوجوان ہیں، جن کی فنی صلاحیتوں، تخلیقی سوچ اور ہنر کو مزید نکھارنے اور عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ، (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کے انعقاد کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کر دیا، چار روزہ ایکسپو (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں، وزیر اعلیٰ

صحافیوں کے مسائل کا حل، جرنلسٹس کالونی کا قیام حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر افضل بٹ کی سربراہی میں کوئٹہ پریس کلب اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کوئٹہ میں مختلف ٹی وی چینلز کے بیورو کی بندش، صحافیوں کو درپیش پیشہ ورانہ و معاشی مسائل، جرنلسٹس ہاؤسنگ (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کوئٹہ میں مختلف ٹی وی چینلز کے بیورو کی بندش، صحافیوں کو درپیش پیشہ ورانہ و معاشی مسائل، جرنلسٹس ہاؤسنگ (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

ایکسپو اور صحافی برادری کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات اور مختلف چیلنجز کے باوجود اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں، ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ آزاد، ذمہ دار اور فعال صحافت معاشرے میں مثبت تبدیلی اور عوامی مسائل کی مؤثر نشاندہی کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحافیوں کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے حکومت سنجیدہ ہے اور جرنلسٹس کالونی کے قیام کے حوالے سے عمل پیش رفت جاری ہے۔ حکومت صحافیوں کو درپیش سہولیات کی فراہمی کے منصوبے کو آگے بڑھانے کے لیے متعلقہ اقدامات کر رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اخبارات کو سرکاری اشتہارات کے اجرا کو میڈیا ہاؤسز کی کٹوتیوں سے مشروط کیا جائے گا تاکہ صحافتی اداروں میں کام کرنے والے کارکنوں کے معاشی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ میڈیا ہاؤسز کی کٹوتیوں کی بروقت ادائیگی اور ان کے حقوق کا تحفظ اہم معاملہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کر دیا کہ صحافی برادری کو درپیش مسائل کے حل کے لیے متعلقہ فورمز پر اقدامات کیے جائیں گے اور حکومت صحافیوں کی فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ مشکلات کے ازالے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ وفد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو صحافیوں کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا اور ان کے حل کے لیے حکومتی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔

---

21 سے 24 دسمبر تک بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (پیلر) میں منعقد ہوگی، جس میں صوبے کے تمام ڈیجیٹائزڈ محکموں کی کارکردگی اور ڈیجیٹل نظام کے تحت حاصل ہونے والی کامیابیوں کو اجاگر کیا جائے گا، جبکہ ڈیجیٹل شعبے میں مہارت رکھنے والے باصلاحیت نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں سے متعارف کرانے کے ساتھ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور روزگار و کاروبار کے نئے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو 2026 کی تاریخ کے اعلان کے حوالے سے بدھ کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں ایک سادہ مگر پُروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیجیٹل ایڈیشن بورڈ کے (ر) چیئرمین ایکسپو کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کے لیے یہ ان خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے (ر) دار ہاں سنبھالیں تو اسے اس حقیقت کا مکمل ادراک تھا کہ دنیا تیزی سے ڈیجیٹائزیشن اور مصنوعی ذہانت کے دور میں داخل ہو رہی ہے، تاہم بلوچستان میں اب بھی روایتی طریقہ کار کے (ر) سے امور حکومت چلائے جا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے (ر) زیر معدنی وسائل کے ساتھ ساتھ صوبے کا سب سے بڑا سرمایہ یہاں کے باصلاحیت نوجوان ہیں، جن کی فنی صلاحیتوں، تخلیقی سوچ اور ہنر کو مزید نکھارنے اور عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس سوچ کے تحت حکومت بلوچستان پہلی مرتبہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو منعقد کرنے جا رہی ہے، جو صوبے کے نوجوانوں کو اپنی ڈیجیٹل مہارتیں پیش کرنے اور آگے بڑھنے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ بلوچستان کے کسی بھی علاقے میں موجود باصلاحیت نوجوان اس ایکسپو میں شرکت کر کے اپنی صلاحیتوں کو سامنے لا سکیں گے اور قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت قائم کرنے کے مواقع حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کا کوئی الہ دین (ر) نہیں ہو سکتی۔ گزشتہ سات دہائیوں کے تجربات سے واضح ہو چکا ہے کہ روزگار کے لیے صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار پائیدار حکمت عملی نہیں۔ اگر یہی رجحان جاری رہا تو فیلڈ قریبی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوگا اور تعلیم، صحت اور عوامی سہولیات کے لیے دستیاب وسائل محدود ہوتے جائیں گے۔ دنیا اپنے نوجوانوں کو ڈیجیٹل معیشت، کاروبار اور جدید ٹیکنالوجی کے (ر) معاشی طور پر خود مختار بنا رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اسی سمت آگے بڑھنا ہوگا۔

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے انہیں روایتی سرکاری ملازمتوں کے دائرے سے آگے سوچنے کی ترغیب دی جائے۔ (ر) ہوائی، (ر) وب، تربت، پاسنی، خاران، آواران اور بلوچستان کے دیگر دور دراز علاقوں میں بیٹھا نوجوان بھی ڈیجیٹل (ر) سے اپنے لیے روزگار اور کاروبار کے مواقع پیدا کر سکے۔ نوجوانوں کو ایسے مواقع اور پلیٹ فارم فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور حکومت اس ذمہ داری سے آگاہ ہے، انہوں نے کہا کہ رائٹو بلوچستان پروگرام اور صحت کے شعبے میں ہیلی میڈیسن سمیت دیگر ڈیجیٹل اقدامات اسی وژن کا حصہ ہیں۔ صحت کی سہولیات سے متعلق ریلیز ایپ کو صوبے بھر میں پذیرائی مل رہی ہے اور روزانہ موصول ہونے والے اہداف سے زائد شکایات حوصلہ افزا ہیں۔ انہوں نے خواتین کی جانب سے اس سہولت سے استفادہ کرنے اس مثبت رجحان پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ اس طرح کے جدید سہولیات سے خاتمہ اور خاتمہ کی ہمت بڑھتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی کل میٹرک پاس کرنے والی طالبات کی تعداد لڑکوں سے زیادہ ہے، جب کہ ڈگری کالجز میں بھی طالبات کی تعداد زیادہ ہے، یہ ایک خوش آئند رجحان ہے۔ ہمارے تعلیمی ادارے اور اساتذہ اس کامیابی کا کریڈٹ کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان کوئٹہ نیوز

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 273

جمعرات 26 نومبر 2026ء | 15 جمادی الثانی 1448ھ | رجسٹرڈ بی سی بی-10

سرکاری ملازمتیں روزگار کا لامحدود ذریعہ نہیں، نوجوانوں کو ڈیجیٹل معیشت کی طرف آنا ہوگا، سرفراز بگٹی

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک منعقد ہوگی، ڈیجیٹائزڈ محکموں کی کارکردگی اور نظام کے تحت حاصل ہونے والی کامیابیوں کو اجاگر کیا جائے گا

روزگار کے لیے صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار پائیدار حکمت عملی نہیں، اگر یہی رجحان جاری رہا تو غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوگا، نوجوان ناقص طرز حکمرانی کے باعث ریاست سے دوری اختیار کرتے ہیں، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کے انعقاد کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کر دیا، چار روزہ ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) میں منعقد ہوگی، جس میں صوبے کے تمام ڈیجیٹائزڈ محکموں کی کارکردگی اور ڈیجیٹل نظام کے تحت حاصل ہونے والی کامیابیوں کو اجاگر کیا جائے گا، جبکہ ڈیجیٹل شعبے میں مہارت رکھنے والے باصلاحیت نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں سے متعارف کرانے کے ساتھ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور روزگار و کاروبار کے نئے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو 2026 کی تاریخ کے اعلان کے حوالے سے بدھ کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ کے ذریعے ایکسپو کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کے لیے یہ دن خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے ذمہ داریاں سنبھالیں تو اسے اس حقیقت کا مکمل ادراک تھا کہ دنیا تیزی سے ڈیجیٹلائزیشن اور مصنوعی ذہانت کے دور میں داخل ہو رہی ہے، تاہم بلوچستان میں اب بھی روایتی طریقہ کار کے ذریعے امور حکومت چلائے جا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے زیر زمین معدنی وسائل کے ساتھ ساتھ صوبے کا سب سے بڑا سرمایہ یہاں کے باصلاحیت نوجوان ہیں، جن کی ذہنی صلاحیتوں، تخلیقی سوچ اور ہنر کو مزید نکھارنے اور عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسی سوچ کے تحت حکومت بلوچستان پہلی مرتبہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو منعقد کرنے جا رہی ہے، جو صوبے کے نوجوانوں کو اپنی ڈیجیٹل مہارتیں پیش کرنے اور آگے بڑھنے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ بلوچستان کے کسی بھی علاقے میں موجود باصلاحیت نوجوان اس ایکسپو میں شرکت کر کے اپنی صلاحیتوں کو سامنے لا سکیں گے

اشتہارات کے اجراء کو تنخواہوں سے مشروط کیا جائیگا، وزیر اعلیٰ

صحافی برادری کو درپیش مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر افضل بٹ کی سربراہی میں کوئٹہ پریس کلب اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کوئٹہ میں مختلف ٹی وی چینلز کے بیوروز کی بندش، صحافیوں کو درپیش پیشہ ورانہ و معاشی مسائل، جرنلسٹس ہاؤسنگ اسکیم اور صحافی برادری کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

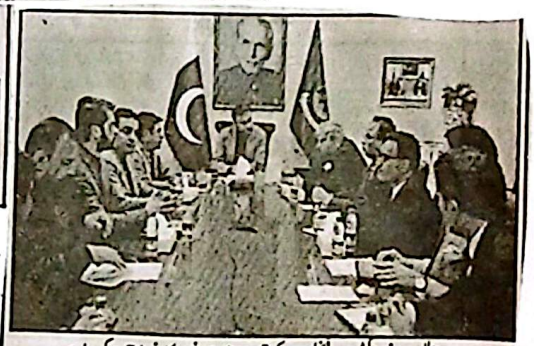

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے افضل بٹ کی قیادت میں صحافیوں کا وفد ملاقات کر رہا ہے

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS B
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 8

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد حمید رامین
ایڈیٹر: وسیع اقبال
جلد 81 | جمعرات 26 نومبر 2026ء 15 جمادی الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 325

عوام اور صوبے کیلئے سیاسی مفاد بالاتر ہو کر اصلاحات کا عمل جاری رکھیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

دنیا اپنے نوجوانوں کو ڈیجیٹل معیشت، کاروبار اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے معاشی طور پر خودمختار بنا رہی ہے بلوچستان کو بھی اسی سمت آگے بڑھنا ہوگا

صوبائی پبلک سروس کمیشن کی تنظیم نو کے حوالے سے بھی اقدامات شروع کر دیے ہیں اور امتحانی نظام کو کاغذ سے پاک اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی بنانے کی جانب پیش رفت جاری ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کے انعقاد کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کر دیا، چار روزہ ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) میں منعقد ہوگی، جس میں صوبے کے تمام ڈیجیٹائزڈ محکموں کی کارکردگی اور ڈیجیٹل نظام کے تحت حاصل ہونے والی کامیابیوں کو اجاگر کیا جائے گا، جبکہ ڈیجیٹل شعبے میں مہارت رکھنے والے باصلاحیت نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں سے متعارف کرانے کے ساتھ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور روزگار و کاروبار کے نئے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو 2026 کی تاریخ کے اعلان کے حوالے سے بدھ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیجیٹل ڈیٹس بورڈ کے ذریعے ایکسپو کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کے لیے یہ دن خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے ذمہ داریاں سنبھالیں تو اسے اس حقیقت کا مکمل ادراک تھا کہ دنیا تیزی سے ڈیجیٹلائزیشن اور مصنوعی ذہانت کے دور میں داخل ہو رہی ہے، تاہم بلوچستان میں اب بھی روایتی طریقہ کار کے ذریعے امور حکومت چلائے جا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے زیرزمین معدنی وسائل کے ساتھ ساتھ صوبے کا سب سے بڑا سرمایہ یہاں کے باصلاحیت نوجوان ہیں، بین کی ذہنی صلاحیتوں، تخلیقی سوچ اور ہنر کو مزید نکھارنے اور عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسی سوچ کے تحت حکومت بلوچستان پہلی مرتبہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو منعقد کرنے جا رہی ہے، جو صوبے کے نوجوانوں کو اپنی ڈیجیٹل مہارتیں پیش کرنے اور آگے بڑھنے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ بلوچستان کے کسی بھی علاقے میں موجود باصلاحیت نوجوان اس ایکسپو میں شرکت کر کے اپنی صلاحیتوں کو سامنے لا سکیں گے اور قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت قائم کرنے کے مواقع حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کا کوئی لامحدود ذریعہ نہیں ہو سکتی۔ گزشتہ سات دہائیوں کے تجربات سے واضح ہو چکا ہے کہ روزگار کے لیے صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار پائیدار حکمت عملی نہیں۔ اگر یہی رجحان جاری رہا تو غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوگا اور تعلیم، صحت اور عوامی سہولیات کے لیے دستیاب وسائل محدود ہوتے جائیں گے۔ دنیا اپنے نوجوانوں کو ڈیجیٹل معیشت، کاروبار اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے معاشی طور پر خودمختار بنا رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اسی سمت آگے بڑھنا ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے انہیں روایتی سرکاری ملازمتوں کے دائرے سے آگے سوچنے کی ترغیب دی جائے۔ زیرو بگٹی، ژوب، تربت، بلیدہ، خاران، آواران اور بلوچستان کے دیگر دور دراز علاقوں میں بیٹھا نوجوان بھی ڈیجیٹل ذرائع سے اپنے لیے روزگار اور کاروبار کے مواقع پیدا کر سکے۔ نوجوانوں کو ایسے مواقع اور پلیٹ فارم فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور حکومت اس ذمہ داری سے آگاہ ہے انہوں نے کہا کہ رائز بلوچستان پروگرام اور صحت کے شعبے میں ٹیلی میڈیسن سمیت دیگر ڈیجیٹل اقدامات اسی وژن کا حصہ ہیں۔ صحت کی سہولیات سے متعلق ریفیرل ایپ کو صوبے بھر میں پذیرائی مل رہی ہے اور روزانہ موصول ہونے والے اعداد و شمار حوصلہ افزا ہیں۔ بالخصوص خواتین کی جانب سے اس سہولت سے استفادہ کرنا اس بات کا اظہار ہے کہ شہری ریاست اور حکومتی نظام پر اعتماد کرتے ہوئے جدید سہولیات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کامیابی کی کنجی میرٹ پر مبنی نظام ہے۔ جب درست شخص کو درست ذمہ داری سونپی جاتی ہے تو اس کے نتائج بھی سامنے آتے ہیں۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات اس کی مثال ہیں۔

حکومت صحافیوں کے دیرینہ مسائل حل کرنے کیلئے سنجیدہ ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (رخان) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر افضل بٹ کی سربراہی میں کوئٹہ پریس کلب اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے عہدیداروں نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کوئٹہ میں مختلف ٹی وی چینلز کے بیورو کی بندش، صحافیوں کو درپیش پیشہ ورانہ و معاشی مسائل، جرنلسٹس ہاؤسنگ اسکیم اور صحافی برادری کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات اور مختلف چیلنجز کے باوجود اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں، ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ آزاد، ذمہ دار اور فعال صحافت معاشرے میں مثبت تبدیلی اور عوامی مسائل کی مؤثر نشاندہی کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحافیوں کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے حکومت سنجیدہ ہے اور جرنلسٹس کالونی کے قیام کے حوالے سے عملی پیش رفت جاری ہے۔ حکومت صحافیوں کو رہائشی سہولیات کی فراہمی کے منصوبے کو آگے بڑھانے کے لیے متعلقہ اقدامات کر رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اخبارات کو سرکاری اشتہارات کے اجرا کو میڈیا ورکرز کی تنخواہوں کی باقاعدہ ادائیگی سے مشروط کیا جائے گا تاکہ صحافتی اداروں میں کام کرنے والے کارکنوں کے معاشی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ میڈیا ورکرز کی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی اور ان کے حقوق کا تحفظ اہم معاملہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے وفد کو یقین دلایا کہ صحافی برادری کو درپیش مسائل کے حل کے لیے متعلقہ فورمز پر اقدامات کیے جائیں گے اور حکومت صحافیوں کی فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ مشکلات کے ازالے کے لیے اپنا تعاون جاری رکھے گی۔ وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو صحافیوں کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا اور ان کے حل کے لیے حکومتی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔

یونین آف جرنلسٹس کے نمائندہ وفد کی ملاقات

یونین آف جرنلسٹس کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کوئٹہ میں مختلف ٹی وی چینلز کے بیورو کی بندش، صحافیوں کو درپیش پیشہ ورانہ و معاشی مسائل، جرنلسٹس ہاؤسنگ اسکیم اور صحافی برادری کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات اور مختلف چیلنجز کے باوجود اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں، ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ آزاد، ذمہ دار اور فعال صحافت معاشرے میں مثبت تبدیلی اور عوامی مسائل کی مؤثر نشاندہی کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحافیوں کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے حکومت سنجیدہ ہے اور جرنلسٹس کالونی کے قیام کے حوالے سے عملی پیش رفت جاری ہے۔ حکومت صحافیوں کو رہائشی سہولیات

DIRECTORATE
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOCI

نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچستا

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | جمعرات 26 نومبر 2026ء، 15 جمادی الاخر 1447ھ | شمارہ 232

بلوچستان کا سب سے بڑا سرمایہ یہاں کے باصلاحیت نوجوان ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کے انعقاد کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کر دیا، چار روزہ ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) میں منعقد ہوگی

رائٹر بلوچستان پروگرام اور صحت کے شعبے میں ٹیلی میڈیسن سمیت دیگر ڈیجیٹل اقدامات اسی وژن کا حصہ ہیں۔ صحت کی سہولیات سے متعلق ویلیو ایپ کو صوبے بھر میں پذیرائی مل رہی ہے اور روزانہ موصول ہونے والے اعداد و شمار حوصلہ افزا ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کے انعقاد کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کر دیا، چار روزہ ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) بقیہ 1 صفحہ 6 پر

میں منعقد ہوگی۔ جس میں صوبے کے تمام ڈیجیٹل فرنٹ مینوں کی کارکردگی اور ڈیجیٹل نظام کے تحت حاصل ہونے والی کامیابیوں کی نمائش کی جائے گی۔ بگٹی ڈیجیٹل شعبے میں مہارت رکھنے والے باصلاحیت نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں سے متعارف کرانے کے ساتھ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو 2026 کی تاریخ کے اعلان کے حوالے سے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں ایک سادہ مگر پُروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیجیٹل ڈیل بورڈ کے ذریعے ایکسپو کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کے لیے یہ دن خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے اسے دار یہاں سنبھالی تو اسے اس حقیقت کا مکمل ادراک تھا کہ دنیا تیزی سے ڈیجیٹائزیشن اور مصنوعی ذہانت کے دور میں داخل ہو رہی ہے، تاہم بلوچستان میں اب بھی روایتی طریقہ کار کے ذریعے امور حکومت چلائے جا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے زرخیز معدنی وسائل کے ساتھ ساتھ صوبے کا سب سے بڑا سرمایہ یہاں کے باصلاحیت نوجوان ہیں، جن کی فنی صلاحیتوں، تخلیقی سوچ اور ہنر کو بروئے کار لانے اور عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسی سوچ کے تحت حکومت بلوچستان پہلی مرتبہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو منعقد کرنے جا رہی ہے، جو صوبے کے نوجوانوں کو اپنی ڈیجیٹل مہارتیں پیش کرنے اور آگے بڑھنے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ بلوچستان کے کسی بھی علاقے میں موجود باصلاحیت نوجوان اس ایکسپو میں شرکت کر کے اپنی صلاحیتوں کو سامنے لا سکیں گے اور قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت قائم کرنے کے مواقع حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کا کوئی ادارہ نہیں ہو سکتی۔ گزشتہ سات دہائیوں کے تجربات سے واضح ہو چکا ہے کہ روزگار کے لیے صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار پائیدار حکمت عملی نہیں۔ اگر یہی رجحان جاری رہا تو غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوگا اور تعلیم، صحت اور عوامی سہولیات کے لیے دستیاب وسائل محدود ہوتے جائیں گے۔ دنیا اپنے نوجوانوں کو ڈیجیٹل صلاحیت، کاروبار اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے مساوی طور پر خوشحال بنا رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اسی سمت آگے بڑھنا ہوگا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے انہیں روایتی سرکاری ملازمتوں کے دائرے سے آگے سوچنے کی ترغیب دی جائے۔ ڈیجیٹل، ڈوب، تربت، پنجگور، خاران، آواران اور بلوچستان کے دیگر دور دراز علاقوں میں بیٹھا نوجوان بھی ڈیجیٹل ذرائع سے اپنے لیے روزگار اور کاروبار کے مواقع پیدا کر سکے۔ نوجوانوں کو ایسے مواقع اور پلیٹ فارم فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور حکومت اس ذمہ داری سے آگاہ ہے، انہوں نے کہا کہ رائٹر بلوچستان پروگرام اور صحت کے شعبے میں ٹیلی میڈیسن سمیت دیگر ڈیجیٹل اقدامات اسی وژن کا حصہ ہیں۔ صحت کی سہولیات سے متعلق ویلیو ایپ کو صوبے بھر میں پذیرائی مل رہی ہے اور روزانہ موصول ہونے والے اعداد و شمار حوصلہ افزا ہیں۔ بالخصوص خواتین کی جانب سے اس سہولت سے استفادہ کرنا اس بات کا اظہار ہے کہ شہری ریاست اور حکومتی نظام پر اعتماد کرتے ہوئے جدید سہولیات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کامیابی کی کوئی شارٹ کٹ نہیں، صحیح درست سمت میں کوشش کو درست (ذمہ داری سے) اجاتی ہے تو اس کے نتائج بھی سامنے آتے ہیں۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات اس کی مثال ہیں۔ حکومت اب تمام محکموں کو مرحلہ وار ڈیجیٹائز کر رہی ہے۔ محکمہ خزانہ اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں ڈیجیٹل نظام متعارف کرایا جا چکا ہے، جبکہ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی سے متعلق پی ایس ڈی پی کو بھی ڈیجیٹائز کیا گیا ہے۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں مصنوعی ذہانت پر مبنی حاضری کے نظام سمیت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے سرکاری امور میں شفافیت اور کارکردگی بہتر بنائی جا رہی ہے، انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل ایکسپو میں صوبے کے تمام محکمے اپنی کارکردگی پیش کریں گے اور توقع کرتا ہوں کہ ڈیجیٹائزیشن کے ذریعے شہری امور میں کیا جانے والی تبدیلیاں لائی گئی ہیں۔ آج محکمہ خزانہ کا نظام ایک کلک پر دستیاب ہے اور شہری امور کو ڈیجیٹل ذرائع سے اس حد تک سہولت بنایا جا رہا ہے کہ روایتی دفتری طریقہ کار پر انحصار کم سے کم کیا جائے۔

پی ایف یو جے و پی یو جے کے وفد کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات صحافیوں کے مسائل پر آگاہ کیا

بلوچستان کے صحافی مشکل حالات اور مختلف چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی کی گفتگو

افضل بٹ کی سربراہی میں کوئٹہ پریس کلب اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے عہدیداروں کے وفد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر بقیہ 20 صفحہ 6 پر

جرنلسٹس کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کوئٹہ میں مختلف پی وی سیٹلز کے بیروزگار کی بندش، صحافیوں کو درپیش پیشہ ورانہ و معاشی مسائل، جرنلسٹس ہاؤسنگ اسکیم اور صحافی برادری کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات اور مختلف چیلنجز کے باوجود اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں، ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔



کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان کی پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کی تاریخوں کے اعلان سے متعلق منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

alochistan Times

MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

C.6 VOL XLV No. 1649 QUETTA Thursday November 26, 2026 / Jumada-al-Thani 15, 1448

Digital expo 2026 to help accelerate youth-led innovation, digital transformation: Bugti



Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has announced the launch of Digital Balochistan Expo 2026, the province's first-ever digital exposition at the Balochistan University of Information Technology, Engineering and Management Sciences (BUITEMS) in Quetta.

The four-day event is aimed at showcasing the government's digital reforms, highlighting the achievements of digitised public departments, and creating opportunities for young people to connect with national and international technology companies.

Speaking at a ceremony held at the Chief Minister's Secretariat, Bugti said the world is rapidly moving towards digitalisation, artificial intelligence and innovation-based economies, and stressed that Balochistan must adopt modern technologies to remain competitive.

"The greatest asset of Balochistan is not its mineral wealth but its talented youth," the Chief Minister said. "We must equip our young people with modern skills and provide them with platforms that enable them to compete nationally and globally."

The expo will feature presentations from all digitised government departments and provide a forum for young entrepreneurs, software developers, technology professionals and students from across the province to display their innovations, skills and business ideas.

Sarfraz Bugti said the government wants to encourage young people to look beyond traditional government employment and explore opportunities in entrepreneurship, freelancing, digital services and emerging technologies. He noted that youth from remote districts, including Dera Bugti, Zhob, Turbat, Kharan, Awaran and other areas, can leverage digital platforms to achieve economic independence and create employment opportunities for others.

The Chief Minister highlighted several ongoing digital initiatives, including the Rise Balochistan Programme, telemedicine services, the Dehleez health application, digitisation of the Finance and Planning and Development departments, and the introduction of AI-based attendance systems in the education and health sectors.

He said digital reforms are improving transparency, efficiency and accountability across government institutions. The provincial government has also digitised the PC-I approval process for development projects and is gradually reducing reliance on conventional bureaucratic procedures.

Bugti further announced plans to modernise the Balochistan Public Service Commission (BPSC) through a paperless and technology-driven examination system aimed at ensuring greater transparency and merit-based recruitment. He said the reforms would eventually include modernised assessment methods to protect candidates from subjective or unfair evaluation processes.

Emphasising the importance of merit and good governance, the Chief Minister said sustainable development depends on transparency, anti-corruption measures and difficult but necessary reforms.

He added that empowering youth and women through technology remains a key government objective, citing the success of the Rise Balochistan programme, which has helped women establish businesses and move toward financial independence.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 26 NOV 2026

Page No.

Journalists' delegation calls on CM

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Wednesday assured the delegation of journalists that the government is committed to addressing the long-standing issues being faced by journalists in the province.

He said this while talking to a representative delegation of journalists, led by President of the Pakistan Federal Union of Journalists (PFUJ), Afzal Butt called on him here.

Representatives from the Quetta Press Club and the Balochistan Union of Journalists also participated in the meeting.

The discussion covered the closure of various TV channel bureaus in Quetta, the challenges being faced by journalists, and the Journalists' Housing Scheme.

The Chief Minister said that journalists in Balochistan are performing their professional duties despite difficult circumstances and various challenges.

"The services of journalists are highly valued, free and responsible journalism plays a vital role in bringing about positive societal change and highlighting public issues", he said.

The CM said that practical progress is being made regarding the establishment of a 'Journalists' Colony', we are taking steps to provide residential facilities to journalists.

He said that the issuance of government advertisements to newspapers would be made conditional upon the regular payment of salaries to media workers.

Mir Sarfraz Bugti mentioned that protecting the economic rights of media workers and ensuring the timely payment of their salaries is essential.

He noted that measures would be taken at the appropriate forums to address the problems confronting the journalist community.

He stated that the government would continue to extend its support for the welfare of journalists and the resolution of their professional difficulties.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 NOV 2026

Page No. 11

نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس نوجوانوں کیلئے اہم میگا پروجیکٹ ہے، بخت محمد کاکڑ

وزیراعلیٰ نے حلقے کی ترقی میں بھرپور تعاون کیا ہے منصوبے کی تکمیل سے نوجوانوں کو کھیلوں کی جدید سہولیات میسر آئیں گی، صوبائی وزیر صحت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی دلچسپی پر حلقے کے عوام ان کے مشکور ہیں کمپلیکس کی تکمیل سے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں مدد ملے گی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ میر سرفراز خان بگٹی نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس حلقہ PB-39 کے نوجوانوں کے لیے ایک اہم میگا پروجیکٹ ہے، جس کی تکمیل سے علاقے کے نوجوانوں کو کھیلوں کی مختلف سہولیات اور جدید گراؤنڈز میسر آئیں گے۔ ہماری کوشش ہے کہ نوجوانوں کو شبت اور صحت مند سرگرمیوں کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں بروئے کار لاسکیں۔ نواں کلی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی بطور مہمان خصوصی شرکت کے موقع پر اسپورٹس کمپلیکس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کے حلقے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں ہمیشہ خصوصی دلچسپی اور بھرپور تعاون کا مظاہرہ کیا ہے۔ جب بھی انہوں نے حلقے کی ترقی اور عوامی مفاد کے لیے وزیراعلیٰ کے سامنے کوئی مطالبہ رکھا، انہوں نے خلوص کے ساتھ اس کی پذیرائی کی اور عملی تعاون فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ میر سرفراز خان بگٹی نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس صوبے کے نوجوانوں کے لیے کھیلوں کے فروغ کا اہم ذریعہ بنے گا۔ اس منصوبے کی بدولت نوجوانوں کو کھیلوں کے بہتر مواقع میسر آئیں گے اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے میں مدد ملے گی۔ صوبائی وزیر صحت نے اسپورٹس کمپلیکس کی منظوری اور تکمیل کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کے تعاون پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت اور حلقے کی ترقی کا سفر جاری رہے گا۔

بلوچستان کے حالات مشکل، نفرت کی سیاست کو ختم کرینگے، بلاول بھٹو

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت اور عوام کی بات کی، وزیراعلیٰ بلوچستان اور ہم سب مل کر حالات کی بہتری کیلئے محنت کررہے ہیں

سردار ذوالفقار کھوسہ کی وفات سے بڑا خلا پیدا ہوا ہے، تعزیت کیلئے آیا ہوں، سیاسی سوالوں کا جواب جلد میں دونگا، چیئرمین پی پی

ڈیرہ غازی خان (م ن) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات بڑے مشکل ہیں مل کر محنت کریں گے اور نفرت کی سیاست کو ختم کرینگے۔ وہ ڈیرہ غازی خان میں کھوسہ ہاؤس پہنچے پریس سے گفتگو کرتے ہوئے بلاول بھٹو نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت اور عوام کی بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات بڑے مشکل ہیں لیکن وزیراعلیٰ بلوچستان ..... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

اور ہم سب مل کر محنت کررہے ہیں اور نفرت کی سیاست کو ختم کریں گے انہوں نے کہا کہ وہ یہاں سردار ذوالفقار کھوسہ کی وفات پر تعزیت کے لیے آئے ہیں، سردار ذوالفقار کھوسہ کی وفات سے بڑا خلا پیدا ہوا ہے سردار ذوالفقار کھوسہ جنوبی پنجاب سمیت ملک کے بڑے سیاسی رہنما تھے ہم انکے نقش قدم پر چلتے ہوئے اس خلے اور علاقے کی خدمت کرنے کی کوشش کریں گے، کل ملتان پریس کلب کی جانب سے میٹ وی پریس میں سیاسی سوالوں کا جواب دونگا۔ اس موقع پر چیرمین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی سابق گورنر پنجاب مخدوم احمد محمود اور ندیم افضل چن سمیت دیگر رہنما بھی انکے ہمراہ تھے۔

Century Express Quetta

خواتین اور بچیوں کے خلاف تشدد کا خاتمہ ناگزیر ہے، ربابہ بلیدی

مہم کا مرکزی پیغام خواتین و بچیوں کیخلاف تشدد کے خاتمے کیلئے متحد ہونا ہے

مؤثر قانون سازی، قوانین پر عملدرآمد، عوامی شعور میں اضافہ ضروری ہے، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ خواتین اور بچیوں کے خلاف تشدد کا خاتمہ ایک محفوظ، منصفانہ اور باوقار معاشرے کی تشکیل کے لیے ناگزیر ہے۔ صنفی بنیادوں پر تشدد کی روک تھام کے لیے معاشرے کے تمام طبقات، حکومتی اداروں، سول سوسائٹی اور متعلقہ تنظیموں کو مشترکہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا تاکہ خواتین اور بچیوں کے تحفظ، انصاف تک رسائی اور بنیادی حقوق کے احترام کو یقینی بنایا جاسکے۔ ..... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

ان خیالات کا اظہار انہوں نے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، اقوام متحدہ کے پاپولیشن فنڈ (یو این ایف پی اے) اور اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) اور ایوا جی الائنس کے اشتراک سے خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے 16 روزہ عالمی مہم 2026 کے آغاز کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ رواں سال مہم کا مرکزی پیغام خواتین اور بچیوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے متحد ہونا، متاثرین کو انصاف کی فراہمی، ان کے تحفظ اور تشدد میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانا ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ خواتین کے خلاف تشدد کسی ایک فرد یا خاندان کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک اہم سماجی چیلنج ہے، جس کے خاتمے کے لیے مؤثر قانون سازی، قوانین پر عملدرآمد، ادارہ جاتی تعاون اور عوامی شعور میں اضافہ ضروری ہے۔ تقریب سے سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ شیر شاہ نلوئی، یو این ڈی پی بلوچستان کے سربراہ ذوالفقار رونانی، یو این ایف پی اے بلوچستان کی سربراہ معصومہ عطاء لہ، ایف ڈی آئی پاکستان کی سربراہ عقیلی یعقوب اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ تقریب کے اختتام پر صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے سماجی شعبے میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات میں اعزازی شیلڈز بھی تقسیم کیں۔

عوام کی خدمت ہمارا نصب العین ہے، نور محمد دمڑ

صوبائی وزیر سے زیارت، سنجاوی اور ہرنائی کے وفود کی ملاقات، مسائل بیان کیے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کمرشل ڈیپارٹمنٹ فوزاقادر ثانی حاجی نور محمد دمڑ سے زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سے تعلق رکھنے والے مختلف عوامی وفود نے سول سیکرٹریٹ آفس میں ملاقات کی اس موقع پر وفود نے اپنے اپنے علاقوں کے عوام کو درپیش مختلف مسائل اور مشکلات سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے وفود کی شکایات اور مسائل کو نہایت توجہ اور تحمل سے سنا اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام سے رابطہ کرکے عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت اور لوگوں کے مسائل کا بروقت حل ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور زیارت، ہرنائی اور سنجاوی کے عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور متعلقہ محکموں کے ذریعے مسائل کے حل کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے اور اپنی تمام تر توانائیاں صرف کریں گے اس موقع پر فوکل پرسن ہرنائی حاجی باز محمد دمڑ، پرسنل سیکرٹری موسیٰ کاکڑ اور اسٹاف آفیسر کمال اختر بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 NOV 2026

Page No. 2

گوادر فری زون میں چینی سرمایہ کاری اور صنعتی یونٹس کے قیام پر غور

خام مال کی درآمد اور تیار مصنوعات کی برآمد میں سہولتیں فراہم کی جائیں گی نور الحق بلوچ

گوادر (خ ن) چیئرمین گوادر پورٹ نور الحق بلوچ کی زیر صدارت (باقی صفحہ 3 نمبر 20)

گوادر فری زون میں سرمایہ کاری اور صنعتی سرگرمیوں کے فروغ کے حوالے سے گوادر پورٹ اتھارٹی ہیڈ آفس میں چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نور الحق بلوچ کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں چیئرمین جائنٹ اتھارٹی اور ممبر پورٹ ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ پروفیسر ہدایت، گوادر فری زون اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کیپٹن (ر) محمد اکرم، ایس ای پی سی او

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 NOV 2026

Page No. 3

ریاست کے چاروں ستونوں پر اعلانیہ و غیر اعلانیہ پابندیاں ہیں، سیاسی رہنما

قومی بنیادوں پر صوبوں کی تقسیم کے مخالف نہیں، انتظامی بنیادوں پر قومی اکائیوں کی تقسیم کو قبول نہیں، حاجی لشکری رئیسانی

آزادی اظہار رائے کی تحریک صرف صحافیوں کی نہیں اس کی کامیابی سے ریاست مضبوط ہوگئی، افضل بٹ، کبیر محمد شہی و دیگر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے سیاسی رہنماؤں، صحافیوں، وکلا اور تاجر رہنماؤں نے کہا ہے کہ آزادی اظہار رائے کی تحریک صرف صحافیوں کی نہیں اس کی کامیابی سے ریاست مضبوط اور عوام کے مسائل حل ہوں گے، بلوچستان میں ایک بہت بڑی سیاسی جدوجہد کی ضرورت ہے، صوبے کے امن ترقی، اجتماعی قومی امور کیلئے ہونے والی ہر سیاسی جدوجہد کی حمایت کریں گے، یہ بات بلوچستان پیس فورم کے سربراہ سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی، پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر افضل بٹ، نیشنل پارٹی..... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

عوامی مسائل اجاگر کرنے کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کر رہے ہیں، مولانا ہدایت الرحمن

قومیت اور مذہب کے نام پر سیاست کرنیوالوں کو آزمانے کے بعد عوام کی امیدیں صرف جماعت اسلامی سے وابستہ ہیں

کوئٹہ کے تاریخی جلسہ عام نے جماعت اسلامی کی عوامی مقبولیت اور کارکنان کی تنظیمی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی صوبے کے عوام کے مسائل اجاگر اور ان کے حل کے لیے پارلیمنٹ سمیت ہر فورم پر بھرپور آواز بلند کر رہی ہے۔ کوئٹہ کا بدل دو نظام جلسہ عام انتہائی کامیاب، منظم اور تاریخی ثابت ہوا۔ جلسہ عام سے عوام میں خوف، دہشت اور ناامیدی کی فضا میں کمی آئی ہے جبکہ جماعت اسلامی پر عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔ بلوچستان کے مسائل کا حل جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے ممکن ہے۔ قومیت اور مذہب کے نام پر سیاست کرنے والوں ..... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کی سرحدی تجارت کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں، مرزا خان خلجی

صوبے کی جغرافیائی حیثیت اسے بین الاقوامی تجارت کو اہم مقام فراہم کرتی ہے

اسلام آباد (آن لائن) کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر نائب صدر حاجی مرزا خان خلجی نے پاکستان لینڈ پورٹ اتھارٹی (PLPA) کے زیر اہتمام اسلام آباد میں منعقدہ آگاہی سیمینار بعنوان بندرگاہوں پر تجارت اور آمدورفت میں سہولت کاری'' میں شرکت کی۔ سیمینار میں زمینی بندرگاہوں کے ذریعے تجارتی سرگرمیوں کے فروغ، سرحدی گزرگاہوں پر درآمد و برآمد کے عمل کو آسان بنانے، تاجروں اور کاروباری برادری کو درپیش مشکلات کے خاتمے اور آمدورفت کے نظام کو موثر بنانے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع ..... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

پر کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سابق صدر محمد ایوب خان مریانی بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ کوئٹہ چیمبر کے سینئر نائب صدر حاجی مرزا خان خلجی نے بلوچستان کی سرحدی تجارت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کی جغرافیائی حیثیت اسے پاکستان کی علاقائی اور بین الاقوامی تجارت کے حوالے سے ایک اہم مقام فراہم کرتی ہے۔ بلوچستان کی سرحدی گزرگاہیں نہ صرف ملکی معیشت بلکہ مقامی کاروباری سرگرمیوں، روزگار کے مواقع اور تجارتی روابط کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی کاروباری برادری کو درپیش مسائل کے حل اور سرحدی تجارت کی حقیقی استعداد سے فائدہ اٹھانے کے لیے متعلقہ اداروں اور کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے درمیان مؤثر رابطہ اور باہمی تعاون ناگزیر ہے، تاکہ زمینی بندرگاہوں کو تجارتی سرگرمیوں کے لیے زیادہ سہل، فعال اور مؤثر بنایا جاسکے۔

سمیت مختلف خوشنما نعروں کے ذریعے عوام کو سبز باغ دکھانے والوں کو آزمانے کے بعد اب عوام کی امیدیں صرف جماعت اسلامی سے وابستہ ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں جلسہ عام کے جائزے کے حوالے سے منعقدہ ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراء زاہد اختر بلوچ، مولانا عبدالکبیر شاکر، مولانا محمد عارف دمڑ، مولانا حافظ نور علی سمیت دیگر صوبائی و ضلعی ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ذمہ داران نے جلسہ عام میں عوامی شرکت، انتظامی و تنظیمی امور اور مجموعی انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کے تاریخی جلسہ عام نے جماعت اسلامی کی عوامی مقبولیت اور کارکنان کی تنظیمی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ جلسے میں عوام، نوجوانوں اور کارکنان کی بڑی تعداد میں شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان کے عوام امن، حقوق، روزگار اور بنیادی سہولیات کے حصول کے لیے پُرامن جمہوری جدوجہد کے خواہاں ہیں۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ جماعت اسلامی بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل، بدامنی کے خاتمے، مہنگائی اور بے روزگاری کے خلاف اور عوام کے آئینی و جمہوری حقوق کے حصول کے لیے اپنی جدوجہد مزید تیز کرے گی۔ جلسہ عام کے بعد عوامی رابطہ مہم کو بھی مزید وسعت دی جائے گی۔

کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید، بلوچستان نیشنل پارٹی کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر شاہوانی، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عیسیٰ روشان، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر منظور احمد رند، عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری رشید خان ناصر، بلوچستان بار کونسل کے رکن راحب بلیدی ایڈووکیٹ، کوئٹہ پریس کلب کے سابق صدر رضاء الرحمن اور تاجر رہنما سید قیوم آغا نے بلوچستان پیس فورم کے زیر اہتمام کوئٹہ پریس کلب میں آزادی صحافت، ہماری قومی ذمہ داری کے عنوان سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر سابق جسٹس ظہور احمد شاہوانی، نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ، مرکزی ترجمان علی احمد لانگو، صوبائی جنرل سیکرٹری چنگیز حئی بلوچ، بی این پی کے مرکزی فنانس سیکرٹری اختر حسین لانگو، ہیومن رائٹس سیکرٹری احمد نواز بلوچ، بی این پی ضلع کوئٹہ کے آرگنائزر حاجی واحد لہڑی، کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری فہد مینگل ایڈووکیٹ، مجلس وحدت مسلمین کے رہنما ولایت حسین جعفری، بلوچستان لیبر فیڈریشن کے رہنما عابد بٹ، تنظیم نوہزارہ کے وائس چیئرمین سمیت مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد اور سیاسی کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی جماعتوں، میڈیا، سول سوسائٹی، دانشوروں اور عوام کو یہ فیصلہ کرنا چاہیئے کہ اس ملک کو کون چلائے گا، ریاست کے چاروں ستونوں پر اعلانیہ اور غیر اعلانیہ پابندیاں ہیں اور سیاسی جماعتیں سمجھوتہ کے تحت اپنا اپنا کوٹہ لے کر اسمبلیوں میں بیٹھی ہیں، فیڈریشن کی ایک بڑی جماعت سندھ میں نئے صوبوں کی تشکیل کی مخالفت کرتے ہوئے سندھ اسمبلی سے قرارداد منظور کراتی ہے جبکہ خیبر پختواء میں گورنر راج اور بلوچستان کی تقسیم پر خاموش ہے، بلوچستان میں بھی مذکورہ جماعت کی حکومت ہے ہمارا مطالبہ ہے کہ سندھ کی تقسیم کیخلاف سندھ اسمبلی میں پیش کر کے منظور کرایا گیا ہے اگر ان کی صوبے میں حکومت ہے تو وہ قرارداد بلوچستان اسمبلی سے بھی منظور کرائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم قومی بنیادوں پر صوبوں کی تقسیم کے مخالف نہیں لیکن انتظامی بنیادوں پر قومی اکائیوں کی تقسیم کو قبول نہیں کریں گے، بلوچ اور پشتون دو بھائی ہیں ہم ایک دوسرے کیساتھ رہنا چاہتے ہیں ہم پشتونوں کے قومی تشخص کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ ہوں گے، انہوں نے کہا کہ 11 اگست 1947ء کو ایک معاہدے کے تحت بلوچستان پاکستان کا حصہ بنا لیکن آج ہمارے قومی وجود سے انکار کیا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ آئین میں کہیں ہائبرڈ نظام نہیں ہے، لیکن اس نظام کے تحت چلنے والوں کو نوازا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قومی امور سے توجہ ہٹانے کیلئے ایشوز ایجاد کئے جارہے ہیں، بلوچستان کے قبائل نے اپنے سرزمین کا دفاع کیا ہے، مائنز اینڈ منرلز ایکٹ لوٹ مار کا قانون ہے، صوبے کے وسائل کو لوٹا جارہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 NOV 2026

Page No. 14

مسائل کے حل کیلئے عوامی رابطہ اور مشترکہ جدوجہد ناگزیر ہے، اصغر اچکزئی

انتظامی بنیادوں پر صوبوں کی تشکیل وسائل کو آخری حد تک قبضہ کرنے کی منظم منصوبہ بندی ہے، صوبائی صدر

عوامی وذہبی املاک کو جلانے عوام کی معاشی ناکہ بندی، عام قومی وسائل پر قبضہ باعث تشویش ہے، اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی کونسل کا اجلاس صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی معاشی اور امن وامان کی صورتحال سمیت تنظیمی و پارلیمانی امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا اجلاس میں صوبائی تنظیم کی جانب سے پیش کردہ سالانہ تنظیمی رپورٹ کا جائزہ لیا گیا اور رپورٹ پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے تنظیمی سرگرمیوں کو اضلاع کی سطح پر مزید فعال منظم اور مؤثر بنانے پر زور دیا گیا اجلاس میں 19 نومبر کو صوبے بھر میں آل پارٹیز کے زیر اہتمام کامیاب شٹر ڈاؤن ہڑتال کے انعقاد پر..... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

اختیار میں ہو تو تمام وسائل بلوچستان کی تعلیم پر خرچ کرتا ملک بلوچ

ہماری بچیوں میں صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں، مناسب پالیسیوں اور فنڈنگ کی عدم موجودگی سے ان کو مشکلات درپیش ہیں

بطور وزیر اعلیٰ بلوچستان تعلیمی بجٹ میں 26 فیصد اضافہ کیا اور تین میڈیکل کالجز اور چھ یونیورسٹیاں قائم کیں، خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی بلوچستان کوئٹہ کے زیر اہتمام دوسری عالمی کانفرنس ایمرجنگ ٹرینڈ ان سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی سی ای ٹی ایس ٹی) 2026 کے اختتامی سیشن کے دن بطور مہمان خاص شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ جس مشکل دور سے ہم گزر رہے ہیں اس سے ہماری بچیاں اپنی ذہانت، صلاحیتوں اور تخلیقی سوچ کے ذریعے قوم کو نکالنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہ آج کانفرنس میں سائنس کے شعبے میں بہترین او..... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

رقابل تحسین آئیڈیاز پیش کیے گئے۔ ہماری بچیوں میں صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں لیکن مناسب پالیسیوں اور فنڈنگ کی عدم موجودگی کے باعث ان کو مشکلات درپیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان تعلیم کے میدان میں پہلے سے بہتر پوزیشن میں ہے۔ اگر میرے اختیار میں ہوتا تو میں تمام وسائل تعلیم پر خرچ کرتا۔ بطور وزیر اعلیٰ بلوچستان تعلیمی بجٹ 4 فیصد سے 26 فیصد اضافہ کیا اور تین میڈیکل کالجز اور چھ یونیورسٹیاں قائم کیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم مکمل طور پر صوبائی محکمہ ہے، اس لیے اس کی ترقی اور بہتری ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان کی غریب گھرانوں کے عام بچوں نے فزکس کے شعبے میں ہیرٹ پر یورپ کی جامعات سے اسکالرشپس حاصل کی ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ہمارے نوجوانوں میں غیر معمولی صلاحیتیں موجود ہیں۔

صوبے کے تمام عوام تاجر وکلا برادری سیاسی جماعتوں سول سوسائٹی سیاسی کارکنوں بالخصوص عوامی نیشنل پارٹی کے زمہ داران اور کارکنوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا اجلاس نے اس اجتماعی احتجاج کو

صوبے کے عوام کے مسائل معاشی مشکلات اور امن وامان کی ابتر صورتحال اغوا گردی ٹارگٹ کلنگ جبری گمشدگیوں مسخ شدہ لاشوں کے خلاف عوامی ردعمل قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ اصلی مسائل کے حل کے لیے سیاسی جماعتوں اور عوام کے درمیان باہمی رابطہ اور مشترکہ جدوجہد ناگزیر ہے اجلاس میں 22 نومبر کو چمن میں شہدائے وطن شہید خان جیلانی خان اچکزئی اور شہید اسد خان اچکزئی کی برسی کے موقع پر عظیم الشان جلسہ عام کے انعقاد پر تمام ضلعی تنظیموں ذمہ داران کارکنوں اور ضلع چمن کی تنظیم کو خراج تحسین پیش کیا گیا اجلاس کے شرکا نے جلسہ عام میں مرکزی صدر سینیٹر ایمل ولی خان کی پالیسی بیان کو پشتون بلوچ سندھی اور سرائیکی اقوام کے محفوظ باوقار اور روشن مستقبل کے تناظر میں اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ تمام محکوم اقوام کے درمیان اتحاد اتفاق اور مشترکہ جدوجہد وقت کی اہم ضرورت ہے انتظامی بنیادوں پر صوبوں کی تشکیل وسائل کو آخری حد تک قبضہ کرنے کی منصوبہ ہے جسے اے این پی یکسر مسترد کرتی ہے اجلاس میں صوبے میں جاری لاقانونیت دہشت گردی مسخ شدہ لاشوں کی سرگرمیوں قومی شاہراہوں پر عدم تحفظ ٹرانسپورٹ اور عوامی وذہبی املاک کو جلانے عوام کی معاشی ناکہ بندی معاشی قتل عام قومی وسائل پر قبضہ گیری اور زمینوں کی الاٹمنٹ کے معاملات منشیات کی بڑے پیمانے پر کاشت خرید وفروخت پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اجلاس کے شرکا نے اس تمام صورتحال کو محض اتفاقی واقعات کے بجائے ایک منظم منصوبہ بندی کا حصہ قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ ان حالات نے صوبے کے عوام کو شدید عدم تحفظ معاشی مشکلات اور بے یقینی سے دوچار کر رکھا ہے قومی شاہراہوں پر سفر کرنے والے شہریوں تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات نے معمولات زندگی اور کاروباری سرگرمیوں کو بری طرح متاثر کیا ہے اجلاس میں سیاسی قیادت اور سیاسی کارکنوں کے خلاف میڈیا ٹرائل شیڈول فور اور تھری ایم پی او کے تحت کارروائیوں پر بھی شدید تحفظات کا اظہار کیا گیا ایسے اقدامات سیاسی اختلاف رائے جمہوری سرگرمیوں اور سیاسی عمل پر قدغن لگانے کے مترادف ہیں اجلاس میں کہا گیا کہ مختلف انتظامی اور قانونی اقدامات کے ذریعے نوجوانوں کو سیاست سے متنفر کرنے کی پالیسی کو یکسر مسترد کیا تعلیمی اداروں کی صورتحال پر بھی تفصیلی بحث ہوئی طلبہ یونینز کی عدم بحالی، طلبہ تنظیموں کو تعلیمی اداروں کے اندر اسٹڈی سرکلز فکری مباحثوں نصریات کے نشستوں اور ثقافتی پروگراموں کے انعقاد کی اجازت نہ دینے اور درسگاہوں کو سیکیورٹی زونز میں تبدیل کرنے پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اجلاس کے شرکا نے کہا کہ تعلیمی اداروں کا بنیادی مقصد علم تحقیق سکالے فکری تربیت اور شعوری ارتقا کو فروغ دینا ہے لہذا طلبہ کو اپنی تعلیمی فکری اور ثقافتی سرگرمیاں آزادانہ طور پر جاری رکھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں طلبہ یونینز کی بحالی جمہوری تربیت اور مستقبل کی سیاسی قیادت کی تشکیل کے لیے ضروری ہے اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ عوامی نیشنل پارٹی اپنی تنظیمی قوت باہمی ربط نظم وضبط اور جمہوری سیاسی جدوجہد کو بروئے کار لاتے ہوئے صوبے میں سیاسی عمل کو توانا بنانے عوامی مسائل کو اجاگر کرنے آئینی و جمہوری حقوق کے تحفظ اور پشتون بلوچ سمیت تمام محکوم اقوام کے حقوق کے حصول کے لیے اپنی جدوجہد بھرپور انداز میں جاری رکھے گی اجلاس کے شرکا نے واضح کیا کہ عوامی نیشنل پارٹی مشکل ترین حالات میں بھی سیاسی میدان خالی نہیں چھوڑے گی اور عوام کے بنیادی حقوق وسائل پر اختیار امن ترقی اور جمہوری آزادیوں کے لیے اپنی آئینی و جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی اجلاس میں ناقص طرز حکمرانی مہنگائی بے روزگاری بجلی گیس کی نارواں لوڈ شیڈنگ بھاری بھرکم بلوں کی وصولی صوبے میں یورپا کھاد اور ڈائمائٹ پر پابندی عائد کرنے پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا مذکورہ بالا مسائل کو فوراً سے بیشتر حل کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 NOV 2026 Page No. 15

آزادی اظہار رائے سے ریاست مضبوط اور مسائل حل ہونگے، مقررین

بلوچستان میں ایک بہت بڑی سیاسی جدوجہد کی ضرورت ہے، سیاسی رہنماؤں اور صحافیوں کا خطاب

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) سیاسی رہنماؤں، صحافیوں، وکلا اور تاجر رہنماؤں نے کہا ہے کہ آزادی اظہار رائے کی تحریک صرف صحافیوں کی نہیں بلکہ پوری ریاست کی ہے، ریاست مضبوط اور عوام کے مسائل حل ہوں گے، بلوچستان میں ایک بہت بڑی سیاسی جدوجہد کی ضرورت ہے، ریاست کمزور ہوگی تو سیاسی جماعتیں بھی کمزور ہوں گی، سیاسی جماعتیں ہی ریاست کو مضبوط بناتی ہیں، ان خیالات کا اظہار بلوچستان کے صدر ڈیمکریٹک نیشنل پارٹی کے مرکزی پبلسٹی سیکرٹری سید جمال شاہ گیلانی، بی این پی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر شاہوانی، پشتونخوا ایپ کے مرکزی پبلسٹی سیکرٹری اطلاعات جمیل یوسفانی، بی این پی کے صدر منظور احمد بلوچ، اے این پی کے مرکزی پبلسٹی سیکرٹری فیصل خان جمالدینی، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر رضا الرحمٰن اور تاجر رہنما سید قیوم آغا نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے زیر اہتمام کوئٹہ پریس کلب میں آزادی صحافت، ہماری قومی ذمہ داری کے موضوع سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سید جمال شاہ گیلانی نے کہا کہ سیاسی جماعتوں، میڈیا، سول سوسائٹی، وکلا، تاجروں اور عوام کو ایک ہونا چاہیے کہ اس ملک کو کون چلائے گا، ہم کچھ نہیں کہتے کہ ملک میں آئین پر عملدرآمد نہیں ہو رہا، اظہار رائے کی آزادی پر قدغن ہے، حالانکہ اظہار رائے آئین کی ترمیم میں لوگوں کو دیے گئے کی آزادی ہے، ملک نصیر شاہوانی نے کہا کہ بلوچستان میں اسمبلی تحلیل کو پامال کیا جارہا ہے سوسائٹی میں سیاسی کلچر کے خاتمے کی وجہ سے آج یہ حالت ہے، جمیل یوسفانی نے کہا کہ وقت کی ضرورت ہے کہ سیاسی جماعتیں متحد ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 26 NOV 2026 Page No. 6

تربت میں فورسز نے مشکوک گاڑی سے منشیات برآمد کرلی

مشکوک گاڑی کو روکا گیا، خفیہ خانوں میں 140 کلوگرام چرس تھی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کے عملے نے تربت کے علاقے میں مشکوک گاڑی سے لاکھوں روپے مالیت کی منشیات برآمد کرکے گاڑی سمیت منشیات قبضے میں لی۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز کے عملے نے چیکنگ کے دوران ایک مشکوک گاڑی..... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

کو روک کر چیک کیا تو اس میں چھپائی گئی چرس 140 کلو برآمد کرکے قبضے میں لے لیں جس کی مالیت 49 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے سیکورٹی فورسز کی جانب سے منشیات اور ممنوعہ اشیاء کی سمگلنگ سمیت غیر قانونی کاروبار کے خلاف سخت کارروائیاں کی جارہی ہے تاکہ ان غیر قانونی اور منشیات کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔ مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

ڈھاڈر پولیس کی کارروائی 2 ملزمان گرفتار اسلحہ برآمد

گرفتار ملزم گل جان 2022 میں ڈکیتی کے کیس میں ضمانت پر ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈھاڈر پولیس نے قومی شاہراہ پر ڈکیتی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 2 ملزمان کو گرفتار کرکے اسلحہ برآمد کرلیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز ڈی آئی جی پولیس سی رینج پرویز احمد عمرانی اور ایس پی کچھی غلام مرتضیٰ بھٹو کی خصوصی ہدایت پر ڈی ایس پی اور ایس ایچ او ڈھاڈر نے دیگر عملے کے ہمراہ نیشنل ہائی وی قومی شاہراہ پر ڈکیتی کی غرض سے کھڑے 2 ملزمان گل جان اور محمد قاسم کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کرلئے..... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس کے مطابق گرفتار ملزم گل جان جتوئی 2022 میں ڈکیتی کے کیس میں ضمانت پر ہے۔ نیشنل ہائی وے پر مسافروں اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے جبکہ علاقے میں امن و امان کے قیام اور جرائم پیشہ عناصر کیخلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔

ڈیرہ مراد، مسلح افراد کی قیدیوں کو لیجانے والی پولیس وین پر فائرنگ

پولیس کانسٹیبل امان اللہ بھنگر شدید زخمی، ایس ایچ او صحبت پور و دیگر محفوظ رہے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) صحبت پور کے قریب نامعلوم افراد نے قیدیوں کو لیکر جانے والی پولیس وین پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار زخمی ہوگیا جبکہ جوابی کارروائی کے بعد ملزمان فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق صحبت پور سٹی پولیس تھانے کی حدود میں قیدیوں کو مقامی عدالت میں پیشی پر لے جانے والی پولیس وین پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کردیا اور شدید فائرنگ کی جس کے نتیجے میں پولیس کانسٹیبل امان اللہ بھنگر شدید زخمی ہوگیا جسے فوری طور پر ہسپتال منتقل کردیا گیا جبکہ فائرنگ سے ایس ایچ او صحبت پور سٹی مظہار خان ہانبھی و دیگر..... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

اہلکار محفوظ رہے فائرنگ سے وین کو نقصان پہنچا پولیس کی جوابی کارروائی کے بعد ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی ایس پی صحبت پور سمیت دیگر پولیس افسران بھاری نفری کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے اور پورے علاقے کی نگاہ بندی کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی اور قیدیوں کو سخت سیکورٹی میں عدالت پیش کردیا، پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔

سوراب، مسلح افراد نے بس کو مسافروں سمیت اغواء کرلیا

کچھ دیر بعد مسافروں کو رہا کردیا، قومی شاہراہ پر واقعہ کیخلاف دھرنا

مسلح افراد بس ڈرائیور اور عملے کو ساتھ لے گئے، تلاش کا عمل جاری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سوراب کے علاقے لاکھوریان کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد اسلحہ کے زور پر مسافر بس اور عملے کو لے گئے جبکہ مسافروں کو راستے میں چھوڑ دیا ڈرائیور اور دیگر عملے سمیت بس لے گئے واقعہ کے خلاف مسافروں نے قومی شاہراہ بلاک کرکے احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سوراب میں لاکھوریان کے..... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

درج کرکے کارروائی شروع کردی۔

کیچ: تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر حملہ، مشینری نذر آتش

کمپنی کو کروڑوں کا مالی نقصان، فورسز کا علاقے میں سرچ آپریشن شروع

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کیچ میں بل نگور کے علاقے مچات میں تعمیراتی کمپنی کے مین کیمپ پر مسلح افراد کا حملہ، مشینری نذر آتش پولیس کے مطابق کیچ میں زیر تعمیر تربت بل نگور روڈ کے تعمیراتی کمپنی کے..... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

مچات میں قائم میں قائم کیمپ پر نامعلوم مسلح افراد نے گزشتہ رات تقریباً 8 بجے دھاوا بول کر کیمپ کو گھیرے میں لے لیا اور ہیوی مشینری و گاڑیوں کو آگ لگادی، جس سے کمپنی کو کروڑوں روپے کا مالی نقصان پہنچا۔ مسلح افراد موقع پر فرار ہوگئے اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کردیا۔

وڈھ کے علاقے میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

مقتول کی شناخت زید احمد لہڑی کے نام سے ہوئی، نعش ورثاء کے حوالے

خضدار (این این آئی) وڈھ کے علاقے میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق۔ پولیس کے مطابق بدھ کو وڈھ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے وڈھ مہاندر کے رہائشی نوجوان زید احمد ولد حاجی عبدالوہاب لہڑی جاں بحق ہوگیا۔ واقعہ کے بعد پولیس نے لاش کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی۔

کوئٹہ صدام پاٹک پر پولیس اور ملزمان کے درمیان فائرنگ تبادلہ

پولیس کی جوابی فائرنگ کے نتیجے میں ایک ملزم زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا

گرفتار ملزم کا تعلق کچلاک سے ہے، دوسرا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سریاب روڈ، صدام پاٹک پر پولیس اور ملزمان کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ، ایک ملزم زخمی حالت میں گرفتار لیا پولیس مطابق سریاب روڈ صدام پاٹک میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کردی۔ پولیس کی جوابی فائرنگ کے نتیجے میں ایک ملزم زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا، جبکہ اس کا دوسرا ساتھی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ زخمی حالت میں گرفتار ہونے والے ملزم کا تعلق کچلاک سے ہے، جسے طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ڈھاڈر، مسلح افراد نے سماجی تنظیم کے عہدیدار کو اغوا کرلیا

ڈھاڈر (نامہ نگار) ڈھاڈر کے قریب مسلح افراد نے مقامی سماجی تنظیم کے عہدیدار کو اغوا کرلیا۔ پولیس کے مطابق کچھی کے علاقے پولیس تھانہ صدر ڈھاڈر کی حدود سٹی تنگو سے نامعلوم افراد اسلحے کے زور پر حبیب اللہ رند کو اغوا کرکے اپنے ساتھ لے گئے۔ مقامی پولیس کے مطابق مغوی سائبان ٹرسٹ تنظیم کے جنرل سیکرٹری بتائے جارہے بقیہ نمبر 17 صفحہ 5 پر

میں واقعے کی اطلاع پر پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کرکے ملزمان اور مغوی کی تلاش شروع کردی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 NOV 2026

Page No. 17

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری

سب ڈویژن کوالمنڈی سٹیلائٹ ٹاؤن، ترین روڈ و گردنواں میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ جاری ہے

کاروبار اور بچوں کے پڑھائی کے وقت لوڈ شیڈنگ سے طلباء کی تعلیم کاروبار شدید متاثر ہو رہا ہے

عزت اللہ، عصمت اللہ، سلیم خان، احسان اللہ کاکڑ، لیاقت آغا کا وزیر اعلیٰ سے کا نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بجلی کی طویل و غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ 21 صدی کے اس جدید دور میں بھی جاری، لوگ جدیدت کے اس دور سے مستفید ہو کر کمپیوٹر سائنس اور خلاء کے سفر کرنے لگے لیکن ہم روز اول سے لیکر آج بنیادی سہولتوں کے فراہمی کیلئے احتجاج پر ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے عزت اللہ، عصمت اللہ، سلیم خان، احسان اللہ کاکڑ، سید لیاقت آغا و دیگر نے بتایا ہے کہ سب ڈویژن کوالمنڈی سٹیلائٹ ٹاؤن ترین روڈ و گردنواں میں بجلی کی غیر اعلانیہ و طویل لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری، 24 گھنٹوں میں 12 سے زائد گھنٹے لوڈ شیڈنگ، کاروبار کے وقت لوڈ شیڈنگ، سکول کے بچوں کی پڑھائی کے وقت لوڈ شیڈنگ، سی ایس ایس اور پی ایس ایس ایس کیلئے کوشاں طلباء جہاں آن لائن تعلیمی نظام درکار کیوقت لوڈ شیڈنگ، عجیب تماشا بنا رکھا ہے کیسکو حکام پیتہ نہیں اس در پدر دوقت کی روٹی کے حصول کیلئے کوشاں عوام سے کونسا انتقام لیا جا رہا ہے، انہوں نے بتایا ہے کہ کیسکو حکام فوری طور پر مذکورہ بالا علاقوں کا دورہ کرے اور یہاں لوڈ شیڈنگ اور آوور لوڈ شیڈنگ دونوں کا سلسلہ جاری ہے جہاں بجلی اگر فراہم بھی کی جائے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں، انہوں نے فوری طور پر بجلی کی فراہمی کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ اور چیف سیکرٹری بلوچستان سے سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ نوٹس لینے اور انکوائری کرنیکا بھی مطالبہ کیا ہے

خضدار مہنگائی کی لہر تھم نہ سکی عوام آٹے و خوردنی اشیاء کی بڑھتی قیمتوں سے پریشان

ایل پی جی کی قیمت آسمان سے باتیں خرنے لگی، بازار میں فی کلو 450 روپے میں فروخت ہونے لگا

سرکاری نرخنامے پر کوئی عملدرآمد نہیں ہو رہا ہے، نرخنامے پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے، شہری

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، شہر میں مہنگائی کی لہر تھم نہ سکی ایل پی جی گیس کی قیمت آسمان سے باتیں کرنے لگی ہے بازار میں فی کلو ایل پی جی 450 روپے میں فروخت ہو رہی ہے جبکہ حکومت کی جانب سے مقرر کردہ سرکاری نرخ 250 روپے فی کلو صرف نرخنامے کی زینت بن کر رہ گیا ہے خضدار کے عوامی و سیاسی حلقوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شدید تشویش کا اظہار کیا انہوں نے کہا ملک بھر میں پاکستانی ایل پی جی کا سرکاری نرخ 250 روپے مقرر کیا گیا ہے لیکن بدقسمتی سے خضدار کے عوام کو ایرانی ایل پی جی 450 روپے فی کلو خریدنے پر مجبور کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا مہنگائی کے اس دور میں عام شہری پہلے ہی بجلی آٹے اور دیگر اشیاء کی بڑھتی قیمتوں سے پریشان ہیں ایسے میں مافیاز کی جانب سے من مانے نرخوں پر ایل پی جی کی فروخت کھلی زیادتی ہے افسوس کی بات یہ ہے کہ ضلع بھر میں جاری کردہ سرکاری نرخنامے پر کوئی عملدرآمد نہیں ہو رہا ہے انہوں نے کہا اگر نرخنامے پر عمل ہی نہیں کروانا تو اسے جاری کرنے کا فائدہ کیا ہے پرائس کنٹرول مجسٹریٹس اور متعلقہ ادارے فوری کاروائی عمل میں لائی جائے جس کی وجہ سے مافیاز کو کھلی چھوٹ ملی ہوئی ہے عوامی حلقوں نے کمشنر قلات ڈویژن، ڈپٹی کمشنر خضدار، اسسٹنٹ کمشنرز اور پرائس کنٹرول مجسٹریٹس سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ شہر میں بلاجواز مہنگائی کا فوری نوٹس لیں اور بازار میں چھاپے مار کر سرکاری نرخنامے پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور منافع خوروں کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عام شہری اس ناجائز منافع خوری سے نجات حاصل کر سکے۔

بھاگ گرلز کالج 6 سال سے مکمل نہ ہو سکا طالبات تعلیم سے محروم

کروڑوں روپے کے بجٹ اور تعلیمی نظام میں بہتری کے دعووں کے باوجود طالبات بوائز کالج میں عارضی طور پر پڑھنے پر مجبور

فنڈز کی عدم فراہمی متعدد منصوبے تاخیر کا شکار عوام کو مشکلات کا سامنا، گھر گھر پانی سپلائی منصوبہ 10 سال کا عصر گزرنے کے باوجود تشنہ تکمیل ہے، عوامی حلقے

بھاگ (یو این اے) چراغ جلانے تھے اندھیرے بڑھتے گئے گرلز کالج بھاگ چھ سال سے نامکمل تعلیم کی روشنی بانٹنے کے لیے بننے والا گرلز کالج 6 سال سے مکمل نہ ہو سکا کروڑوں روپے کے بجٹ اور تعلیمی نظام میں بہتری کے دعووں کے باوجود طالبات بوائز کالج میں عارضی طور پر پڑھنے پر مجبور ہیں فنڈز کی عدم فراہمی متعدد منصوبے تاخیر کا شکار عوام کو مشکلات کا سامنا چھ سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود گرلز کالج اور سیوریج نالے کے منصوبے تاہنوز ادھورے ہیں دونوں منصوبے شہر کی شاہراہ کے کنارے واقع ہیں لیکن نہ جانے اعلیٰ حکام اور نمائندوں کو کیوں نظر نہیں آتے صوبائی حکومت تعلیمی ترقی کے بلند و بانگ دعوے کرتی ہے لیکن سابقہ حکومت میں شروع کیے جانے والے منصوبے تاہنوز ادھورے ہیں جس سے حکومت کی تعلیمی اور ترقی کے دعووں کی نفی ہوتی ہے منصوبوں میں تاخیر سے جہاں بھاگ کے شہری سیوریج کی سہولت سے محروم ہیں اور طلبا کو تعلیمی مشکلات کا سامنا ہے دوسری جانب مہنگائی کی وجہ سے منصوبوں کی لاگت میں اضافے کی وجہ سے تعمیر میٹریل کی قیمتوں میں اضافے کے بعد قومی خزانے پر بوجھ بڑھ گیا ہے دوسری صوبائی حکومت تہائی مدت گزارنے والی ہے لیکن مذکورہ منصوب پر 50 فیصد تک کام کے بعد گزشتہ 6 سال سے توجہ نہ دینا متعلقہ اداروں کی کارکردگی کے بعد سوالیہ نشان ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6 Daily: MEEZAN QUETTA 26 NOV 2026

Bullet No.. Page No. 18

تمام محکمے وقت کی پابندی، منصوبوں میں معیار اور شفافیت کو یقینی بنائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ تمام محکمے وقت کی پابندی، منصوبوں میں معیار اور شفافیت کو یقینی بنائیں اور رکاوٹوں کی صورت میں فوری طور پر حل کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اوورسائٹ اسٹریٹیجک پروجیکٹس کے حوالے سے ایک اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے بھر میں زیرالتواء اور جاری اہم اسٹریٹیجک منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے اس موقع پر تمام محکموں کو ہدایت کی کہ عوامی مفاد سے وابستہ تمام اہم منصوبے مقررہ مدت میں معیار اور شفافیت کے ساتھ مکمل کئے جائیں۔ انہوں نے تنبیہ کی کہ کسی بھی منصوبے میں تاخیر قابل قبول نہیں ہوگی اور ذمہ دار آفسران کو ہر ممکن اقدام کے ذریعے کام کی رفتار تیز کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے نہ صرف تعمیراتی سرگرمیاں نہیں بلکہ عوام کی بنیادی ضروریات، سہولیات اور معیار زندگی کے بہتر امکانات کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ان کی تکمیل سے صوبے کی معیشت کو مثبت فروغ ملے گا روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور عوامی خدمت کے شعبوں میں نمایاں بہتری آئے گی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ منصوبوں کی نگرانی کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے گا۔ جبکہ ہر منصوبے کی پیش رفت کا باقاعدہ جائزہ لیا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کا اوورسائٹ اسٹریٹیجک پروجیکٹس کے حوالے سے اپنی زیرصدارت میں ہونیوالے اجلاس سے مذکورہ خطاب بڑا اہم ہے جس میں انہوں نے صوبے میں جاری منصوبوں کے حوالے سے زیرالتواء اور جاری اہم اسٹریٹیجک منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس میں متعلقہ سیکرٹریز نے شرکت کی۔ عوامی مفاد سے وابستہ تمام اہم منصوبے مقررہ مدت میں معیار اور شفافیت کے ساتھ مکمل کرنے کے بارے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی ہدایت بڑی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ صوبے میں جاری منصوبے عوام کے بہترین مفاد میں ہوتے ہیں لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ روایت چلی آرہی ہے کہ اکثر منصوبے مقررہ وقت میں مکمل نہیں ہوپاتے جس سے ایک جانب عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب کہ دوسری جانب جاری منصوبے مقررہ وقت پر مکمل نہ ہونے کے باعث اس کے اخراجات بھی بڑھتے جاتے ہیں جو کہ سرکاری خزانے کا نقصان ہوتا ہے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کی مذکورہ اجلاس میں متعلقہ حکام کو اس ضمن میں ہدایات قابل تعریف اقدام ہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ عوامی مفاد سے وابستہ معیاد میں مکمل نہ ہونا عوام کے مفاد میں نہیں ہے کیونکہ عوامی منصوبوں کا تعلق عوام کی بہتری سے ہوتا ہے جو کہ بدقسمتی سے ہمارے ہاں نہیں ہوپارہا۔ اس لیے ذمہ دار افسران کو اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہوئے منصوبوں میں تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔ اس سلسلے میں متعلقہ اداروں کو سستی اور لاپرواہی کرنے والے افسران کیخلاف سخت کاروائی کرنی چاہیئے اس میں کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ اس سے عوام اور حکومت دونوں متاثر ہوتے ہیں جو کہ ٹھیک نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 26 NOV 2026

Page No. 19

عوامی بھلائی اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل سے بڑھ کر کوئی ترجیح نہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی ضروریات ہمیشہ مقدم ہیں، ملک کے دفاع، قومی سلامتی اور استحکام کے لیے بلوچستان اپنی ضروریات اور وسائل میں سے حصہ دینے کے ساتھ کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا۔ پاکستان نے حال ہی میں اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کے خلاف جنگ لڑی ہے جبکہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بھی ایک دہشت گردی سکیورٹی صورتحال کا سامنا ہے، جس میں سکیورٹی فورسز بے مثال قربانیاں دے رہی ہیں۔ حکومت بلوچستان اور صوبے کے عوام ان قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ملکی دفاع کے لیے کسی بھی قربانی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ وہ عموماً ایسے منصوبوں کی افتتاحی تقریبات میں شرکت کو ترجیح دیتے ہیں جو مکمل ہو چکے ہوں، تاہم نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس کی تاخیر اور اس سے بڑے مسائل کے باعث انہوں نے خود اس منصوبے کی سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت کا فیصلہ کیا تاکہ اس کی تعمیر میں حائل رکاوٹیں دور کر کے عملی کام کا فوری آغاز یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ منصوبہ گزشتہ چھ سے سات ماہ سے زمین کے مسائل اور دیگر انتظامی و پیروکریٹک رکاوٹوں کے باعث تاخیر کا شکار رہا۔ عوامی فلاح کے منصوبوں میں غیر ضروری سرخ فیتے اور انتظامی پیچیدگیوں کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کمشنر کوئٹہ کو منصوبے کی ٹاسک فورس کا سربراہ مقرر کرتے ہوئے ہدایت کی کہ اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام آج ہی شروع کیا جائے اور تمام متعلقہ ادارے اس کی بروقت تکمیل کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے سیکریٹری کمیل اور سیکریٹری ہوا صلات و تعمیرات کو ہدایت کی کہ منصوبے کی مالیاتی تخصیص میں اضافہ کیا جائے، حکومت مطلوبہ فنڈز فراہم کرے گی تاہم ایک سال بعد اسی تاریخ کو اس منصوبے کی تکمیل یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے لیے اس اہم منصوبے کی تعمیر میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی اور اس کی تکمیل میں غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کھیلوں کے میدان آباد کر کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارا اور انہیں منفی سرگرمیوں سے دور رکھا جا سکتا ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ نوجوانوں کو کھیلوں، تعلیم اور صحت مند سرگرمیوں کے ذریعے آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی بھلائی اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل سے بڑھ کر کوئی ترجیح نہیں، اس مقصد کے لیے وہ ہر ممکن ذمہ داری قبول کرنے کے لیے تیار ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی عوامی خدمات اور محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مختلف ذمہ داریاں پوری لگن اور احساس ذمہ داری کے ساتھ نبھائی ہیں۔ کوئٹہ کے ٹراما سینٹر، سول ہسپتال، یاجا خان ہسپتال، مفتی محمود، چنال اور دیگر طبی اداروں سے متعلق رہی گئی ذمہ داریوں پر ان کی کارکردگی [illegible] ہے۔ انہوں نے کہا کہ بخت محمد کاکڑ ایک متحرک اور محنتی عوامی نمائندے ہیں اور ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کو اس وقت مالیاتی مشکلات اور متعدد قومی و صوبائی ذمہ داریوں کا سامنا ہے، تاہم عوامی ترقی اور نوجوانوں کے مستقبل کے لیے وسائل کی فراہمی جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے تقریب میں شریک عوامی نمائندوں، افسران اور علاقہ مکینوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے تمام علاقوں کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اقدامات جاری رہیں گے۔ قبل ازیں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی دہشت گردی کے خلاف جس عزم اور ثابت قدمی کے ساتھ کھڑے ہیں، ہم ان کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ عوام کی فلاح و بہبود، صوبے کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے ہیں۔ مجھے فخر ہے کہ میں ان کی ٹیم کا حصہ ہوں اور عوامی خدمت کے اس مشن میں اپنا کردار ادا کر رہا ہوں صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ ہیں اور جب بھی ہم نے عوامی مشکلات اور ضروریات ان کے سامنے رکھی ہیں، انہوں نے فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ضروری احکامات جاری کیے۔ ان کی قیادت میں صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو عملی شکل دینے کے لیے کام کر رہی ہے بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کو دہشت گردی سمیت متعدد چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم وزیر اعلیٰ بلوچستان نے امن و استحکام کے قیام اور صوبے کی ترقی کے لیے واضح عزم کا اظہار کیا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت اور عوام ایک صفحے پر ہیں اور ہم صوبے میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے سمیت مختلف عوامی منصوبوں میں وزیر اعلیٰ کی خصوصی دلچسپی اور بروقت رہنمائی سے عملی پیش رفت ممکن ہوئی ہے۔ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور نوجوانوں کے لیے مثبت سرگرمیوں کے فروغ پر توجہ دے رہی ہے صوبائی وزیر نے کہا کہ نواں کلی میں جدید اسپورٹس کمپلیکس کا قیام نوجوانوں کے لیے ایک اہم سہولت ثابت ہوگا۔ کھیلوں کے میدان آباد کرنے سے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع ملیں گے اور انہیں مثبت، صحت مند اور تعمیری سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جا سکے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 26 NOV 2026 Page No. 20

کوئٹہ میں این ٹی سی ڈیٹا سینٹر کا افتتاح، ترقی کی جانب اہم پیشرفت، نوجوانوں کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے مستفید ہونے کا موقع

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں این ٹی سی ڈیٹا سینٹر کا افتتاح کردیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا تقریب سے خطاب کے دوران کہنا تھا کہ بلوچستان میں پہلے ڈیٹا سینٹر کا قیام ڈیجیٹل ترقی کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ ڈیٹا سینٹر کے قیام پر وفاقی حکومت اور این ٹی سی کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ دنیا تیزی سے آرٹیفیشل انٹیلی جنس، جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹلائزیشن کی جانب بڑھ رہی ہے، حکومت بلوچستان بھی صوبے کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے۔ بلوچستان میں پہلی مرتبہ میرٹ کے فروغ کے لیے آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں لانے کا مؤثر راستہ میرٹ اور بدعنوانی کے خاتمے سے ہو کر گزرتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ ہماری نسل نے تختی سے ٹیبلٹ تک کا سفر دیکھا ہے، ٹیکنالوجی نے مختصر عرصے میں دنیا کو بدل دیا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل نظام سے استفادہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے محکمہ آئی ٹی کو این ٹی سی اور وفاقی حکومت کے ساتھ قریبی اشتراک عمل قائم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت کے تمام محکموں کا ڈیٹا ڈیجیٹلائز کرکے محفوظ بنایا جائے۔ سرکاری معلومات اور دفتری رابطوں کی قومی سلامتی کے تناظر میں غیر معمولی اہمیت ہے۔ سرکاری ڈیٹا کی حفاظت کے لیے اعلیٰ ترین سکیورٹی معیار یقینی بنایا جائے۔ کوئٹہ میں ڈیٹا سینٹر کی موجودگی بلوچستان کے لیے ایک اہم موقع ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان این ٹی سی کے ساتھ ڈیجیٹل تعاون کو مزید وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ پاکستان میں قائم دیگر ڈیٹا سینٹرز سے بھی اشتراک عمل بڑھایا جائے گا۔ ڈیجیٹل گورننس اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری اداروں کی استعداد اور عوامی خدمات کا معیار بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ حکومت بلوچستان ڈیجیٹلائزیشن اور ادارہ جاتی اصلاحات کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ تعاون جاری رکھے گی۔ بہرحال نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن (این ٹی سی) کے ڈیٹا سینٹرز سرکاری اداروں کو محفوظ کلاؤڈ اسٹوریج، تیز رفتار نیٹ ورکنگ اور جدید ڈیجیٹل سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ سرکاری محکموں کے حساس اور بڑے ڈیٹا کو محفوظ اور منظم طریقے سے ذخیرہ کرنے کی سہولت ملتی ہے۔ جدید ٹیکنالوجی تک رسائی، کلاؤڈ خدمات کے ساتھ اے آئی، فائیو جی اور تیز رفتار کنیکٹیویٹی جیسی صلاحیتوں کو سپورٹ ملتی ہے۔ ہنگامی صورتحال یا تکنیکی خرابی میں ڈیٹا اور سرکاری خدمات کے تسلسل کو برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ سرکاری ڈیٹا کے مرکزی اور جدید انتظام سے نظام میں بہتری اور شفافیت آتی ہے۔ نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کے ڈیٹا سینٹرز موجودہ دور میں پاکستان کی ڈیجیٹل خودمختاری، قومی سلامتی اور جدید ای گورننس کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ بڑھتے ہوئے سائبر خطرات اور مصنوعی ذہانت کے دور میں حساس سرکاری ڈیٹا کو ملک کے اندر محفوظ رکھنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ نئے مراکز جیسے کوئٹہ کے ڈیٹا سینٹر سے مقامی سطح پر ٹیکنالوجی کے فروغ اور نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا ہوتے ہیں جو اس سے مستفید ہونگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 26 NOV 2026

Page No. 22

Wheat crisis

Pakistan is an agricultural country blessed with fertile land, abundant water resources and favourable climatic conditions for cultivating wheat and other essential crops. However, it is unfortunate that despite possessing enormous agricultural potential, the country is once again facing the threat of a wheat crisis, with rising flour prices making it increasingly difficult for ordinary citizens to meet their basic food requirements.

Former federal finance minister Miftah Ismail has warned that poor government policies and untimely decisions could lead to a serious wheat crisis in the country. In a statement, he said the price of wheat had reached Rs157 per kilogram and warned that the price of flour could exceed Rs200 per kilogram in the coming days. He also pointed out that despite the import of 10 million tonnes of wheat, the crisis and prices were continuing to rise. These concerns raise serious questions about the government's procurement, import and distribution policies.

The situation is particularly alarming for low-income families, daily wage earners and salaried employees already struggling with inflation. Wheat flour is a staple food for millions of Pakistanis, and any increase in its price directly affects household budgets. For poor families, purchasing flour has become an increasingly difficult challenge, forcing them to compromise on other essential needs.

The situation in Balochistan is even more concerning. The province depends heavily on wheat supplies from Punjab to meet its requirements. Transportation costs, supply disruptions and market fluctuations further increase the price of flour, placing an additional burden on consumers. In Quetta and other districts, rising flour prices have multiplied the hardships of people who are already facing unemployment, poverty and high living costs.

It is the fundamental responsibility of the federal and provincial governments to ensure food security and protect citizens from artificial shortages and unjustified price increases. Authorities must review wheat procurement and import policies, improve storage facilities, strengthen distribution networks and take strict action against hoarding and profiteering.

The government should also ensure uninterrupted wheat supplies to Balochistan at affordable rates and provide targeted relief to deserving families. Farmers must receive timely support and fair prices to encourage domestic production.

Food security cannot be achieved through imports alone. Pakistan must develop a sustainable agricultural strategy based on better planning, transparent policies and timely decisions. People should not be forced to struggle for their daily bread in an agricultural country. Ensuring affordable flour is not merely an economic responsibility; it is a matter of public welfare and human dignity.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 26 NOV 2026 Page No. 2-3

بلوچستان میں صحافتی محرومیاں۔۔۔۔۔!!

میں ہمیشہ لکھتا ہوں۔۔۔ کہ بلوچستان ایک تجربہ گاہ ہے۔۔۔ جس نے بھی جو کام کرنا ہو سب سے پہلے وہ بلوچستان میں تجربہ کرکے آگے بڑھتا ہے۔۔۔ انہی تجربات میں سے ایک صحافتی محرومی ہے۔۔۔ بلوچستان کو ایک ایسا تصور پیش کیا جا رہا ہے۔۔۔ کہ یہاں میڈیا صرف سنسنی پھیلانے کا نام ہے۔۔۔ گویا بلوچستان میں اصل صحافت نہیں ہے۔۔۔ حالانکہ قوم کو امید دینا ہر صحافی کی ذمہ داری ہے۔۔۔ دنیا میں صحافت کو ریاست کا چوتھا ستون کہا جاتا ہے۔۔۔ صحافی صرف واقعات کی اطلاع دینے والا نہیں۔۔۔ بلکہ معاشرے کی سوچ رویوں اور اجتماعی شعور کی تشکیل میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔۔۔ میں کبھی کبھی سوچتا ہوں۔۔۔ کہ کیا ہم صحافی برادری اپنے عوام کو کوئی مثبت پیغام نہیں دے سکتے۔۔۔ کیا ہماری ذمہ داری صرف قتل، دھماکوں حادثات اور سنسنی خیز خبروں تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔۔۔ آج ہمارے معاشرے کا ایک عجیب المیہ ہے۔۔۔ کسی جگہ قتل ہو جائے۔۔۔ کہیں دھماکہ ہو جائے۔۔۔ کسی علاقے میں معمولی واقعہ پیش آ جائے۔۔۔ تو خبر کی تصدیق سے پہلے ہی اسے سوشل میڈیا پر پھیلانے کی دوڑ شروع ہو جاتی ہے۔۔۔ بعض اوقات ایک چھوٹا سا واقعہ اس انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔۔۔ جیسے پورا شہر یا صوبہ کسی بڑے بحران کی لپیٹ میں آ گیا ہو۔۔۔ لیکن تصویر کا دوسرا رخ کبھی سامنے نہیں آتا۔۔۔ صرف میڈیا کو الزام دینا کافی نہیں۔۔۔ ہمارے عوام کے رویے بھی ذمہ دار ہیں۔۔۔ اگر ہم خود بھی تو ایسی خبروں کو زیادہ دیکھتے سنتے اور آگے شیئر کرتے ہیں۔۔۔ اگر کوئی مثبت خبر سامنے آئے۔۔۔ تو شاید اتنی توجہ نہیں ملتی۔۔۔ جتنی کسی سنسنی خیز واقعے کو ملتی ہے۔۔۔ گویا ہم نے اپنی دلچسپی کا معیار ہی بدل دیا ہے۔۔۔ میرا سوال اپنی صحافی برادری سے ہے۔۔۔ کہ کیا ہم سب مل کر اپنے صوبے کی ایک خوبصورت تصویر دنیا کے سامنے پیش نہیں کر سکتے۔۔۔ کیا ہم بلوچستان کے امن قدرتی حسن کاروباری سرگرمیوں۔۔۔ مہمان نوازی ثقافت تعلیم۔۔۔ اور ترقی کی کہانیاں ملک کے دوسرے حصوں تک نہیں پہنچا سکتے۔

چند روز قبل نئے بلوچستان کے کوہ کمانڈر کی جانب سے تجارتی سرحدیں کھولنے کے حوالے سے ایک خوشخبری سامنے آئی۔۔۔ اس سے بلوچستان کے عوام کے دلوں میں امید اور خوشی کی ایک نئی لہر پیدا ہوئی۔۔۔ اس کی وجہ بھی واضح ہے۔۔۔ ہمارے صوبے میں سرحدی تجارت محض کاروبار نہیں۔۔۔ بلکہ لاکھوں لوگوں کے روزگار اور گھروں کے چولہوں سے جڑی ہوئی ہے۔۔۔ تاجر، ٹرانسپورٹر، مزدور، دکاندار۔۔۔ اور چھوٹے کاروباری طبقے سمیت بے شمار خاندان اس تجارت سے وابستہ ہیں۔۔۔ ہماری خواہش ہے۔۔۔ کہ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات میں بہتری آئے۔۔۔ سرحدی تجارت مستقل بنیادوں پر بحال ہو جائے۔۔۔ اور دونوں ملکوں کے عوام خوشحال ہوں۔۔۔ اگر افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کیلئے استعمال نہ ہو۔۔۔ اور دونوں ممالک ایک دوسرے کی خودمختاری اور سلامتی کا احترام کریں۔۔۔ تو اس کا فائدہ صرف پاکستان کو نہیں۔۔۔ بلکہ



افغانستان کے عوام کو بھی ہوگا۔۔۔ امن اور تجارت ایک دوسرے کے مخالف نہیں۔۔۔ بلکہ ایک دوسرے کے مددگار ہیں

۔۔۔ ہم جب بلوچستان سے باہر دوسرے صوبوں کے دوستوں۔۔۔ اور قارئین سے بات کرتے ہیں۔۔۔ تو وہاں ایک سوال پوچھا جاتا ہے۔۔۔ کہ کوئٹہ اور بلوچستان کے حالات کیسے ہیں۔۔۔ کیا اس سوال کو ہم نے خود نہیں بنایا ہے۔۔۔ کہ میڈیا پر تو حالات بہت خراب دکھائے جاتے ہیں۔۔۔ ہم کب تک انہیں سمجھاتے ہوئے جھوٹ بولیں گے۔۔۔ کہ بعض اوقات سوشل میڈیا پر پھیلنے والی خبروں اور زمینی حقیقت میں بہت فرق ہوتا ہے۔۔۔ اس کا مطلب یہ نہیں۔۔۔ کہ بلوچستان میں مسائل یا سکیورٹی کے چیلنجز موجود نہیں۔۔۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے۔۔۔ کہ پورے صوبے کو بدامنی کی لپیٹ نے ایک پریشان کن تصویر بنا دیا ہے۔

پریس کلب آف جرنلسٹس کے زیراہتمام
بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے زیراہتمام گزشتہ پریس کلب کے سامنے دو روزہ احتجاجی کیمپ لگایا گیا۔۔۔ جہاں مقررین نے آزادی صحافت پر بات کی۔۔۔ فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر افضل بٹ نے دو روزہ احتجاجی کیمپ کے اختتامی سیشن سے خطاب کیا۔۔۔ کہ پیکا جیسے سیاہ اور دیگر ظالمانہ قانون کو ختم کیا جائے۔۔۔ این سی آئی پیکا ایکٹ کے تحت صحافیوں کو حق اور سچ سے روکا جا رہا ہے۔۔۔ عوام کے ٹیکس سے تنخواہیں لینے والوں نے کیا اس ملک کے ساتھ انصاف کیا ہے۔۔۔ فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے زیراحتجاجی کیمپ کا کراچی پریس کلب سے شروع ہو کر۔۔۔ آج کوئٹہ پریس کلب کے کامیاب احتجاجی مظاہرے کے بعد لاہور اور ملک کے دیگر حصوں میں احتجاجی مظاہرے کئے جائیں گے۔۔۔ صحافیوں کے احتجاج کا آخری پڑاؤ اسلام آباد ہوگا۔۔۔ جہاں اپنے حقوق کے حصول تک احتجاج جاری رہے گا۔۔۔ صحافیوں کے حقوق کے حصول اور دفاع میں پیکا ایکٹ جیسے ظالمانہ قانون کو فی الفور ختم کیا جائے۔۔۔ صحافیوں کو تحفظ دیا جائے۔۔۔ میڈیا اداروں کے جانب سے صحافیوں۔۔۔ اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیاں بند کی جائیں۔۔۔ ملک بھر میں میڈیا اداروں کی جانب سے جبری طور پر برطرف کئے گئے۔۔۔ صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو ملازمتوں پر بحال کیا جائے۔۔۔ پیکا ایکٹ میں صحافتی تنظیموں اور دیگر تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے ترمیم لائی جائے۔۔۔ آزادی صحافت پر عائد قدغنوں اور کالے قوانین کا خاتمہ کیا جائے۔۔۔ ملک بھر میں صحافیوں کے خلاف پیکا ایکٹ کے تحت درج کئے جانے والے بے بنیاد مقدمات واپس لئے جائیں۔۔۔ بلوچستان میں پی ڈی ایم انتظامیہ کی جانب سے بیورو دفاتر کی بندش کا عمل روکا جائے۔۔۔ اور بند کئے گئے تمام بیورو دفاتر کو بحال کیا جائے۔۔۔ ملک میں آزادی اظہار پر پابندیوں کا باعث بننے والے قوانین کا خاتمہ کرکے آزادی اظہار رائے کو یقینی بنایا جائے۔۔۔ ڈیوٹی کے دوران صحافیوں کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔۔۔ اور ان پر ہونے والے تشدد کے واقعات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرا کر متاثرہ صحافیوں کو انصاف فراہم کیا جائے۔

صحافتی برادری کی قیادت نے اعلان کیا۔۔۔ کہ ہم ملک میں آزادی اظہار پر یقین رکھتے ہوئے پیکا جیسے کالا قانون کو مسترد کرتے ہیں۔۔۔ ہم تحریر و تقریر کی آزادی اور ریاست کے چھوتے ستون کو مضبوط اور مستحکم بنانے کی تحریک ہے۔۔۔ ایک جمہوری انداز میں احتجاجی کیمپ میں۔۔۔ آزادی اظہار رائے پیکا ایکٹ آزادی صحافت کے خاتمے۔۔۔ اور بیورو دفاتر کی بندش صحافیوں کی برطرفیوں کے خلاف شدید نعرے بازی کی گئی۔۔۔ ان حالات کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔۔۔ انصاف نہیں ہمیں یہ بھی سمجھنا ہوگا۔۔۔ کہ دنیا ہمیں دیکھ رہی ہے۔۔۔ ہمارے دشمن ممالک کے بعض میڈیا ادارے پاکستان کے حالات کو منفی انداز میں پیش کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔۔۔ سب سے پہلے ہمارے ملک کے باہر بیٹھے یوٹیوبرز اپنے چند پیسوں کی کمائی کی خاطر ہمارے ملک اور اداروں کے خلاف حتمی پروپیگنڈہ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔۔۔ بھارت اور افغانستان کے بعض سوشل میڈیا پر پاکستان کے خلاف منفی خبروں اور تبصروں کو غیر معمولی اہمیت دی جاتی ہے۔۔۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں بھی کچھ لوگ بغیر تحقیق کے ایسی خبروں کو آگے بڑھاتے ہیں۔۔۔ اور بعض اوقات اپنے ملک کی مثبت کامیابیوں کے مقابلے میں۔۔۔ مخالف ممالک کے بیانیے کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔۔۔ اختلاف رائے ہر شہری کا حق ہے۔۔۔ حکومت پر تنقید بھی ہونی چاہیے۔۔۔ اداروں سے سوال بھی ہونے چاہئیں۔۔۔ اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنا بھی صحافت کی ذمہ داری ہے۔۔۔ لیکن اپنے ملک کی بدنامی اور اصلاح کیلئے تنقید میں فرق ہوتا ہے۔۔۔ ہمیں یہ فرق سمجھنا ہوگا۔۔۔ ملک اپنا ہو تو اس کی بہتری کیلئے آواز اٹھانا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔۔۔ حکومت سے بھی گزارش ہے۔۔۔ کہ سوشل میڈیا پر جھوٹی خبریں جعلی ویڈیوز اور دانستہ طور پر خوف و ہراس پھیلانے والے اکاؤنٹس اور گروپس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کریں۔۔۔ البتہ اس کارروائی کا نشانہ حقیقی صحافت جائز تنقید اور عوام کی آزاد آواز نہیں بننا چاہیے۔۔۔ بلکہ دانستہ طور پر جھوٹ اور انتشار پھیلانے والے عناصر کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔

ذرا بلوچستان کی اس تصویر کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔۔۔ جسے ہم خود بھی بھولتے جا رہے ہیں۔۔۔ ایک وقت تھا۔۔۔ جب گرمیوں کا موسم آتے ہی سندھ اور پنجاب سے لوگ کوئٹہ کا رخ کرتے تھے۔۔۔ یہاں کے خوشگوار موسم، زیارتوں کی رونق مہمان نوازی اور خریداری کی کشش انہیں کھینچ لاتی تھی۔۔۔ ہوٹل آباد ہوتے تھے۔۔۔ بازاروں میں کاروبار بڑھتا تھا۔۔۔ اور دوسرے صوبوں سے آنے والے خاندان یہاں کی خوبصورتی اور محبت کو اپنے ساتھ لے کر جاتے تھے۔۔۔ کوئٹہ صرف ایک شہر نہیں۔۔۔ یہ بلوچستان کا چہرہ اور پاکستان کے خوبصورت شہروں میں سے ایک ہے۔۔۔ یہاں کے پہاڑ وادیاں پھلوں کے باغات ثقافتی رنگ روایتی کھانے اور لوگوں کی مہمان نوازی آج بھی اپنی مثال آپ ہیں۔۔۔ جنہیں دنیا کے سامنے پیش کرنے کی ضرورت ہے۔۔۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہم دوبارہ وہی ماحول پیدا نہیں کر سکتے۔۔۔ اگر حکومت سنجیدگی سے صحافیوں کو تحفظ۔۔۔ اور ان کے حقوق دینے کیلئے اقدامات کریں۔۔۔ تو صحافتی برادری اپنے صوبے کا ایک خوبصورت تصویر دنیا کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA
26 NOV 2026

Bullet No. 6

Dated:

Page No. 27

بلوچستان میں صحت کا شعبہ۔ بلاول بھٹو زرداری کے وژن سے عملی اقدامات تک



تحریر: بشیر ریحانی

بلوچستان میں صحت کا شعبہ طویل عرصے سے مختلف چیلنجز کا سامنا کرتا رہا ہے۔ وسیع رقبے، دشوار گزار راستوں، دور دراز آبادیوں اور طبی سہولیات تک محدود رسائی کے باعث صوبے کے عوام کو علاج معالجے کے لیے مشکلات پیش آتی رہی ہیں۔ خصوصاً امراضِ قلب میں مبتلا مریضوں کے لیے اپنے صوبے میں جدید تشخیص اور علاج کی سہولتوں تک رسائی ایک اہم مسئلہ رہی ہے۔ اس تناظر میں کوئٹہ میں بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (BICVD) کا قیام صحت کے شعبے سے متعلق ایک منصوبہ ہے۔ اس منصوبے کے پس منظر میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کا وہ انتخابی وعدہ بھی شامل ہے جو انہوں نے 2024 کے عام انتخابات سے قبل بلوچستان کے عوام سے کیا تھا۔ انتخابی مہم کے دوران بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان میں کراچی کے نیشنل انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (NICVD) کی طرز پر امراضِ قلب کے علاج کا ادارہ قائم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ ان کا مؤقف تھا کہ بلوچستان کے مریضوں کو دل کے علاج کے لیے سکھر، خیرپور اور دیگر شہروں کا سفر نہ کرنا پڑے بلکہ انہیں اپنے صوبے میں ہی طبی سہولیات میسر آئیں۔ بعدازاں 5 جولائی 2024 کو کوئٹہ میں بھی انہوں نے قلبی علاج کے ادارے کے قیام کے منصوبے کا اعلان کیا۔ کوئٹہ میں 150 بستروں پر مشتمل بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز اس منصوبے پر ہونے والی پیش رفت کا حصہ ہے۔ 8 نومبر 2026 کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صدارت میں ادارے کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا پہلا اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسپتال کی تکمیل، طبی سہولیات، انتظامی ڈھانچے اور اسے فعال بنانے کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ اسپتال کا افتتاح نومبر کے دوران متوقع ہے۔ ڈاکٹر جلال خان کو ادارے کا ایگزیکٹو سربراہ مقرر کرنے کی منظوری بھی دی گئی۔ اس منصوبے میں کراچی کے نیشنل انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (NICVD) کا تعاون بھی شامل ہے۔ NICVD کراچی حکومتِ بلوچستان کے ساتھ مل کر کوئٹہ میں BICVD کے قیام کے لیے طبی اور تکنیکی معاونت فراہم کر رہا ہے۔ ابتدا میں کراچی کے ماہرینِ امراضِ قلب کوئٹہ کے ادارے میں طبی خدمات انجام دیں گے اور مقامی ڈاکٹروں کی تربیت بھی کریں گے، تاکہ مستقبل میں بلوچستان کے اپنے طبی ماہرین اس ادارے کو چلا سکیں۔ اس تعاون میں طبی عملے کی معاونت اور ادارے کو فعال بنانے کے لیے رہنمائی بھی شامل ہے۔ BICVD کے ابتدائی مرحلے میں اس سے منسلک تین سیٹلائٹ مراکز فعال کرنے کا منصوبہ بھی سامنے آیا ہے، جبکہ دوسرے مرحلے میں ان مراکز کا دائرہ تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز تک بڑھانے کی منصوبہ بندی ہے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کے مطابق تمام اضلاع میں چیسٹ پین جنیئنٹ سینٹرز قائم کرنے کا منصوبہ بھی زیرِ غور ہے، تاکہ سینے میں درد اور دل کے امراض کی علامات ظاہر ہونے پر مریضوں کو ابتدائی طبی امداد اور بروقت تشخیص کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ صحت کے شعبے میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کے اقدامات مثالی ہیں بلوچستان میں صحت کے شعبے سے متعلق مختلف منصوبوں میں بڑے اسپتالوں کے ساتھ بنیادی مراکزِ صحت، ہنگامی طبی امداد، ایمبولینس سروسز اور طبی نظام کی بہتری کے اقدامات بھی شامل ہیں۔ 15 مئی 2026 کو چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کوئٹہ میں بلوچستان حکومت کے 11 عوامی فلاحی اور صحت کے منصوبوں کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ان منصوبوں کی تفصیلات پیش کیں۔ ان میں پیپلز ایئر ایمبولینس سروس، بینظیر ایمبولینس سروس، کوئٹہ میں 150 بستروں پر مشتمل ٹراما سینٹر، ہاجا خان میموریل اسپتال برائے خواتین و اطفال، 164 بنیادی مراکزِ صحت کی بحالی، سرکاری ملازمین کے لیے ہیلتھ انشورنس پروگرام، بچوں کی ہنگامی طبی سہولیات کی توسیع، حفاظتی ٹیکہ جات کے نظام کی بہتری، ہیلتھ انفارمیشن اینڈ ڈسٹکلائزیشن یونٹ، پیپلز ویلفیئر پروگرام اور منشیات کے خلاف مزاحمت رکھنے والی ٹی بی کے علاج کے لیے خصوصی مراکز شامل ہیں۔ پیپلز ایئر ایمبولینس سروس بلوچستان کے ان علاقوں کے لیے اہمیت رکھتی ہے جہاں طویل فاصلے اور دشوار گزار راستوں کے باعث ہنگامی مریضوں کو بڑے اسپتالوں تک منتقل کرنا مشکل ہوتا ہے۔ فضائی ایمبولینس کے ذریعے شدید بیمار اور حادثات کا شکار مریضوں کو طبی مراکز بہتر منتقل کرنے کا منصوبہ ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپریل 2026 میں اس منصوبے کے آغاز کا اعلان کیا تھا، جبکہ مئی میں بلاول بھٹو زرداری نے اس سروس کا افتتاح کیا۔ بینظیر ایمبولینس سروس بھی ہنگامی طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق منصوبوں میں شامل ہے۔ اس کا مقصد مریضوں کو ضرورت کے وقت طبی امداد اور اسپتال تک منتقلی کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ کوئٹہ میں 150 بستروں پر مشتمل ٹراما سینٹر بھی صحت کے شعبے کا ایک الگ منصوبہ ہے۔ اس کا مقصد حادثات، شدید چوٹوں اور دیگر ہنگامی طبی حالات میں مریضوں کو فوری کیئر فراہم کرنا ہے۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے 15 مئی 2026 کو اس منصوبے کا افتتاح کیا۔ ٹراما سینٹر اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز دو الگ ادارے ہیں۔ ٹراما سینٹر حادثات اور ہنگامی طبی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہے، جبکہ BICVD امراضِ قلب کی تشخیص اور علاج کے لیے قائم کیا جا رہا ہے۔ صحت کے نظام میں بڑے اسپتالوں کے ساتھ دیہی علاقوں اور دور دراز آبادیوں میں بنیادی طبی سہولیات کی دستیابی بھی اہمیت رکھتی ہے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے 164 بنیادی مراکزِ صحت کی بحالی کا منصوبہ بھی ان اقدامات میں شامل ہے، جس کا مقصد مقامی سطح پر علاج کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ بابا جان میموریل اسپتال برائے خواتین و اطفال کا منصوبہ بھی خواتین اور بچوں کے لیے طبی سہولیات سے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کی ایمرجنسی طبی خدمات کی توسیع، حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام میں بہتری اور منشیات کے خلاف مزاحمت رکھنے والی ٹی بی کے مریضوں کے علاج کے لیے خصوصی مراکز کا قیام بھی ان منصوبوں میں شامل ہے۔ صوبائی حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمین کے لیے ہیلتھ انشورنس پروگرام اور محکمہ صحت کے انتظامی نظام میں ڈسٹکلائزیشن کے اقدامات بھی متعارف کرائے گئے ہیں۔ ان کا مقصد طبی سہولیات کی فراہمی اور انتظامی نظام کو بہتر بنانا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع صوبے میں صحت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ان منصوبوں پر عمل درآمد، انتظامی نگرانی اور تسلسل اہمیت رکھتے ہیں۔ ان اقدامات سے صوبے کے عوام کو علاج کے لیے دوسرے شہروں کا سفر کرنے کی ضرورت کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔